

کے اللہ  
کے لئے جہاد انجام دینا  
بسم اللہ  
بسم اللہ











بسم الله الرحمن الرحيم

رساله فی مذهب و اصول و فروع دینی

و سوم به



از تألیف حضرت

آقای میرزا محمد تقی خاکی

در مطبعه کتبخانه آقاخان

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم خدا او نعمت نبی  
 ہو وہ در عشق و محبت شیر  
 چہ ہو تعریف مادر سنین  
 اور ہو باقی رہے گیار امام  
 چہ وہ معصوم ہیں خدا کی نو  
 یا آئی ہو میری ذات رحیم  
 ترک میری ہو خوشتر حیدرین  
 جلد ہو دست ظہور مہدی مین

مدح شیر خدا نیلے دل  
 حامی دین و حبیب صفیر  
 جن سے ہو عرش حق کی نشین  
 مدح کر او کی اور بھیج سلام  
 بہ پیتا ہو سلام رب غفور  
 حشر میرا ہو او کے ساتھ  
 رنگی ہو غزلے سر و زین  
 رشک باغ ارم ہو ساری زمین

## ایمان حال مولف

عرض کرتا ہوں انبیاء حسن  
اصل ہوں بارہ و وطن میرا  
علم سے دامن پڑا معقول  
جن کا تیرن لقب تھا نام نہر  
شہرہ اون کا عرب ملک پورا  
گھنٹوں کے تھے آفتاب وہی  
اوتے حاصل کیا ہونے واسطہ  
بہ تحصیل علم کر کے سفر  
کر بلا کاظمین سامرہ  
سفر کر بلا سے جبکہ بھرا  
حیدر آباد میں جو میں آیا  
دیکھی غسرت مزاج میں کچھ  
بعض خصوصیات مجھ کی تقریر  
نے ہر چند اوتے ہونے لگا

خدمت مومنین میں تازہ سخن  
علم تحصیل لکھنؤ میں کب  
علم منقول بھی کیا ہوں خط  
مجتہد مجتہد کے نور العین  
تھے وہ مشہور سیال علی  
مجتہد وہاں کے تھے جناب ہی  
ہم حدیث و کلام ہم معقول  
پھونچا بھر زیا رت حیدر  
لکھنؤ احمدیہ جگہ میں گیا  
قصہ اپنے طرف دکن کے کیا  
خلق بھان کے شہر افغان میں آیا  
اور عروت خراج میں سبک  
مجھ سے نکل تو مجھے خبر  
میں کتابت میں بہت ضرورت

سب سے پہلے راز چھوڑ بھی فرمایا دلی میں سوچا کہ گر لگو عین بی عربی خوان اگر اوستہ سمجھا اور جو فارسی کھنڈن بیدل ماسہ الاؤ کیسے فارسی عربی تاج جو اردو میں کیجئے تشریف انظم ہوں جو سائل طاہر میں جواب تلخ معافی رس ہو پیلہ پہل یہ نظم کبھی لطف و اخلاق سے نہ بات نہیں	گرچہ اون سب کو میں بھیجا با ہو گی دشوار مد عاجلی فارسی خوان نہ اوسکو سمجھو گا ہو گی بے علم کو بہت مشکل میں ہزاروں کتابیں بچے کی بہرور ہونگے سب صغیر و کبیر اوستہ سے سب خاص و عام ہوتا اوستہ رکھتا ہوں یہ نہنا بس ہو کیجا پہر گر کوئی غلطی عیب پوشی کو کام فرما میں
--	---

در مدح نواب مختار الملک

میر لازم ہوا اپنے حسن کی ہو سدا ج زمان و ماہ تیر میر نام ذار و ہست لار ہو ترابی تو وہ نواب علی	اپنے مولانا علی کا ہی جو سعی ہو وہ مختار ملک شہ کا ذریعہ مثل مختار قاتل کف نہ خاک پائے علی و آل بنی
---	--

کو دیکھتا جس پر شوق  
 شہر کمان جبکہ خبر ہوا اصلی  
 عہد میں او سکے غم ایدہ اشا  
 کر پھر کتاب ہے ذہن فرض محال  
 فصل اور جس پر حد انسان کر  
 پر ہر حیرت مجھے یہاں حاصل  
 بلکہ علم و محال و فضل و غیر  
 عالم و عالم انواری و جرات  
 میں معرکے میں او سکے ذاتی  
 سر تقویر پر محب کو ہر تصدیق  
 پوچھا اس کو جو ماہوں کے ساتھ  
 ماہوں کے جواب میں ہر جو  
 یکہ سنی میں ہر سب سے حاصل  
 اتنے سن میں ہوا ہر کون شہر  
 یا آلہی ہر عمر اسکی زیاد

بہت پاک او دیکھتا ہر  
 محو گھبراہٹ میں ہر وہ  
 کہ بتا ہر نہیں بھی نہیں دیکھا  
 ظلم کا پر ہوا محال محال  
 یعنی ناطق ہو اور حیران ہو  
 اسکی حد میں نو عدل و دخل  
 لطف و جو دو سخا و سخا و غیر  
 حشمت و رعوب و مہول و کثرت  
 سبکی ہر سوانہ گھر چہرہ میں  
 اسکی حیرت بھی رکھتا ہر کون  
 ہو جواب او سکے اشیا کو فتح  
 ذاتی ذاتے ہیں منطقی اسکو  
 ماہیت میں ہر سب سے حاصل  
 ایسے دیکھتا ہر کون ہر  
 ہو ترقی کے ساتھ گھر آباد

<p>رہوئے قیاس اسکا دام ہوئے اولاد اسکی باقیل اسکے مدعا وہوں سمجھی نابود اسکا دوا لکھان ہن ہو بھلا</p>	<p>شکل احسن سے ہو تیجہ تمام روز افزون ہوا سکا جاہ و جلال اور دشمن ہوں سب کے سر پہ ہوا تہہ یک نعلہ شہر اسکا</p>
---	--

## ورسیان تہذیب

<p>جو مسائل ہیں فقہ کے مذکور مجتہدین ہو اور انکے علم ہو نہیں جائیں کو چارہ جزا کے کہ ہیں غائب نظر سب کی امام ابن نجف بن جناب شیخ ہیں علما میں وہ ان کے میں اہل اہل ایران و اہل ہند و عہد او کی نہ رہتے ہیں بن مجتہدین ان رسالوں کو مسئلوں سمجھی مسائل میں موافق فتویٰ</p>	<p>اسمین تہذیب تہذہ و ضرور اور سب عالم سے اعظم کہ مسائل کو پوچھے عالم سے اور یہ مجتہدین نائب عام نام اونکا ہو مر لفظی خوشخو علم و ہدو و رع میں ہیں کل زمان مقلد ہوئے ہیں دیکر سب اور رسائے نبی اونکے ہوا کرتا وہ مراجعات اون کے فتویٰ ہو مقلد کے واسطے اچھا</p>
---	---

ہوں۔ اسل فروع دین کی اگر  
اور اسل اصول دین کی اگر  
بلکہ تحقیق کر لالہ سے

اسمین تقلید مجتہد کی تو کر  
اور میں تقلید کر نہ اگر خوش  
جان اور اسکی یقین کر دے

### در بیان اصول دین

اب بیان اصول دین فرم  
ہر مقلد سے زبان سے اقوال  
جب یہ ایمان پہنچا ہو جائے  
جس کسی کو یہ اعتقاد نہیں  
قبر میں بھی اسی سے ہوگا سوال  
ہو قلد جیم میں و فصل  
اصل دین پانچ ہیں یہ پانچ  
تیسری اصل تو نبوت جان  
پانچوین اصل ہو معاویہ گرن  
اسکی تفصیل اب بتا دیوں  
معنی توحید کے یہ ہیں پانچ

بعد میں ان کے فروع دین فرم  
ہو یہ ایمان لے کر دے  
تب عبادت بھی اویکے کام آئے  
اور سکا کچھ روزہ نماز نہیں  
جس سے بتلایا میں ہوا وہ مال  
دین کے جو نہ جانتا بلکہ مال  
پہلے توحید عدل اور سر جان  
اور امامت جو چوتھی یہ چھوٹا  
جو نہ جانے یہ وہ نہیں خوش  
اور معنی تھے سنانا ہون  
و حدہ لاشرکیہ ہو وہ جان



ہیں ثبوتیہ اٹھادسکی صفت  
جو کہ ثابتہ صفت ہیں کہ

اور علیہ ہیں فقط اثبات  
آسکو عالم ثبوتی میں کہتے

صفت ثبوتیہ

پہلے عالم اور دانا اور  
یہ عالم سے اس کے کچھ نہیں باہر  
عالم اسکا قدیم ہی ہے حق  
پہلے عالم سے سب کا عالم تھا  
اور قادر ہی یعنی جو تخت  
جو وہ چاہو کرے چاہا کیا  
جو حقیقت مرید وہ عالم  
جو کہ بندے کے حق میں روز بھر  
نہیں طالب وہ فعل بد کا کبھی  
سعدت کام کی جو اوسپہ کھلی  
کہتے ہیں اسکو وہ راہ انوشیرو  
اور جو وہ جمع اسے دانا

سارے عالم کو اس نے جانا اور  
امر مخفی ہے منکشف اس پر  
نہیں اور میں زیادت و نقصان  
اکل پر کر نہیں ہوا ہر رو  
اپنی قدرت سے چاہے جو کرے  
چاہے پیدا کرے وہ چاہا تھا  
بے ارادہ نہیں وہ کرتا کام  
کرتا ہو وہ ارادہ میں اس پر  
اوس سے کارہ و سبب میں ہو ہوتا  
اس لیے کہتے ہیں مرید سبحی  
مصلحت ترک کی جو جانتا ہو  
کان رکھنا میں یہ ہر سنتا

<p>ساری آوازیں اوسہیں ملیں ہر گوشتین آنکھ پر بصیر ہو وہ حتی بالذات ہر خدا علیہ نہیں ہر روح و جان او کی حیثیت اوسکو تو صاحب کلام بھی جان لیتے خالق کلام کا ہر خدا جھوٹ اس پر نہیں روا کہی ہر وہ خالق قدیم اور آری اوس پہ گز نہیں واپس عین ذات انکی ہر صفائی یعنے جو ذات ہر وہی ہر صفات</p>	<p>اور ہر اک شے کے علم سے ماہر حق تو یہ ہو کہ بے نظر ہو وہ یعنے موجود با صفات قدیم وہ شبانہ نہیں بہ مخلوقات گوشتین رکھتا لہجہ اور زبان جس جگہ پاس ہے ہر سخن پیدا اوسکی جو بات ہو وہی سچی ذات اوسکی ہر سرور اسی ہر ہمیشہ سے اور ہر گاہ سے نہیں زائد صفات ذات یہ اور جو ہر صفات ہر وہی ذات</p>
---	--

### بیان صفات سلیمہ

<p>اور سلیمین جو شات صفات نہیں رکھتا شریک بے ہمتا ہر جہت سے وہ ایک کیا ہو</p>	<p>ہر اک اوستہ و پس خدائی ذات مثل کفوا پنا و نہ نہیں رکھتا خود سے ذات اوسکی پس ہر</p>
---	---

نہ وہ ہر جسم کے وہ جمالی  
 اور نہ جو ہر و غرض تینوں  
 جو کہ ممکن ہو مستقیم بذات  
 جو ہر اور سکونین کشتہ جان جن  
 جیسے ہو رنگ جسم پر فایم  
 اور مرکب نہیں ہر وہ کیت  
 تو خارج میں مجبور کھتا ہو  
 اور مکان زمان میں ہی وہ ہیں  
 جہت اور جا سے وہ متبر ہو  
 علم و قدرت ہو او کی ہر جا پر  
 اور غرضی نہیں در سب حلیل  
 نہیں آتا ہو دیکھنے میں خدا  
 دیکھتا ہو محال او کا سدا  
 کہی ذات او کی پانہیں سکتا  
 شے متصل نہیں ہر خدا

نہیں رکھتا بدن وہ لا ثانی  
 انکے معنی کو جسے کر معلوم  
 جیسے ہر روح جسم میں یہاں  
 جو کہ قایم بغیر ہو وہ مرض  
 اس طرح نہیں ہر وہ ایم  
 یعنی اجسام انہی وہ نہیں رکھتا  
 جز وہی سے بھی سب سدا  
 اونٹے پیدا کیے مکان و مین  
 نہیں کہہ سکتے یہ کہ کس جا پر  
 ذات او کی حدود ہی باہر  
 لن ترانی ہو او سپہ دلیل  
 خواہ دنیا ہو خواہ ہو عقبا  
 جہت اور سمت ہو ہر پاک خدا  
 عقل بنیائیں آئیں سکتا  
 کسی شے میں مثل نہیں سکتا

<p>کسی نے میں نہیں ہوا اسکا صلہ  اور نہیں وہ محل حوادث کا  جیسے ہو جاگنا و پاسو نا  یا کہ سن شباب یا پیری  جتنے حادثات صفات ہیں میں  سب حوادث کو اوسنے خلق کیا</p>	<p>اور اوس میں نہیں ہے کمال  کہ تبدیل نہیں ہوا میں روا  یا کہ ہندسا ہو یا کہ ہو رو نا  یا کہ صحت ہو یا کہ ہو گمبیری  یا کہ ہر ذات اوسکی ذات ہے  ذات اوسکی ہر جیکہ کوئی نہ تھا</p>
--	---

### بیان عدل

<p>دوسری اصل عدل کہ جان  لطف و رحمت ہوا کسی سب پر  جو کہ قرب او کی طاعت سے  لطف کیے ہیں اسکو سب علما  حب حکمت خدا کے ہو ہو کام  نہیں واجب میں کرتا ہو وہ خل  لطف سے اوسکو خلق کیا  حق و باطل میں تاکرے تمیز</p>	<p>یعنی عا دل خدا نے مجھ پر  ظلم ہرگز نہ خدا نہیں کرتا  صحبت ہو اوسے وادو کر  بجیسے سن لے تو اسکو اور دانا  اور یہ واجب ہو اسے نگو بجا  اوس سے راضی نہیں جو بد عمل  کی عطا عقل اور دینے اعضا  بد سے نفرت ہونیک ہوئے غر</p>
---	--

<p>امریکی پر سب کو فرما با          کر دیا سب کو فاعل مختار          رونماں کو انبیاء بھیجے          خوب نیکی بدی بھی سمجھا ئی          کیے اسباب خیر سب کو عطا          ہو کہ طاعت خدا کی لایا بجا          حکم خالق سے جتنے سرسپہرا</p>	<p>ہو کہ بد شے تھی اوس سے منع کیا          تا یہ حجت رہے روز شمار          رہیں کتابیں بھی معجزے بھی دے          راہ طاعت کے سب کو دکھائی          عذر باقی نہ آدمی کو رہا          وہ یقیناً نواب کو چھو پنا          اس شقی کو عذاب نے گھیرا</p>
---	--

### بیان نبوت

<p>تیسری اصل جو نبوت جو          لطف خالق کا متناہر ہو          پانہی ہو دیا وصتی بنی          جتنے گزر سہیں انبیاء ہوا          تھے وہ برحق خدا کی جانب سے          پہنچنے سے پہلے کتاب ہونے پاک          کر کے منجھوم ہر ستے پیغمبر</p>	<p>اسکے معنی تو سن لے انچھو          کہ نہ حجت سے ہوز میں خالی          اسے خالی نہیں زمانہ کبھی          ایکے آدم سے نارسولی خدا          ان کے سب قول حق ہیں پر          آخر عمر تک یہ کرا وراک          قول اور کلام ہوتا پھر باور</p>
---	---

<p>انکے ان باپ بن خواہے          ہیں وہ مرا میں فرہ سے پاپ          ہیں نہ ہی پیشہ زالت سے          ہیں مگر کچھ افغانی کو دیند          ہیں مگر ہمارے پیغمبر          سب سے افضل ہو مگر نواہ          ہیں حضرت ہونا سچا دین          دیند ایسے سب کلام سے          سچا دین تو ہیں یہ سب          جو کیا جو کیا کہ حضرت نے          ہیں محمد رسولوں کے سرکار          ہیں شیخ امام جناب رسول          شیخ امام ہوتا ہر قیام</p>	<p>سب میں خلوق صلیب پر          کر رہا گریہ صاحب دراک          سب پر افراز بین فتنہ سے          ایسا اور امسہ اطہار          خاتم المرسلین خیر شہ          امنہ ان پر باب عب لہ          شان میں اوکی آیا ہو قرآن          ہو رہا ہو جو اسمین ہو لکھا          سب میں تہرہ ہو کتا سفا          ہو حق تمام یہ شہن          ہوں حضرت کو بسم معراج          اور بارہ امام اور قول          اوپر اور آل سچا دین کی نام</p>
--	--

بیان امامت

اصل جو تھی دلا امامت ہے	جان لے اوس کو جو عہد ہے
-------------------------	-------------------------

یعنی بعد از رسول عرشی مقام  
 ہیں خدا و نبی کی رحمت سے  
 شیعہ حجت خدا کی حافظ ہیں  
 مثل سب انبیاء کے ہیں معصوم  
 بعد احمد وہ سب افضل ہیں  
 ہیں امام شہداء و ان میں علی  
 اسے شاہد ہر حال ختم غدیر  
 بعد علی کے ہیں امام حسن  
 بعد اوں کے ہیں سید مجتہد  
 بعد ان کے ہیں جعفر صادق  
 بعد ان کے ہیں امام رضا  
 بعد ان کے علی نقی کے جان  
 بعد ان کے امام محمد تقی  
 زین العابدین وہ امام زمانہ  
 فیض انکا ہر جا بھی پہونچا

ہیں وہی رسول یا بعد امام  
 نہ فقط اجتماع امت سے  
 اسے قائم ہر سبے مان زمین  
 صاحب ہجرات و باب علوم  
 سب کا انوار ہیں سب کے سر  
 ہیں بلا فصل جو ان نشین ہیں  
 سب کا مولا ہر وہ جناب  
 بعد اوں کے حسین شاہ ہیں  
 بعد باقر ہیں اسکو رکھ تو یاد  
 بعد کاظم ہیں دین کے حادق  
 بعد ان کے تقی امام ہدا  
 بعد ان کے ہیں عسکری پھیان  
 سب میں آخر ہیں یہ امام ہیں  
 ابر میں جیسے یہ ہو پہان  
 اسے قائم ہر سب یہ انور مان

مقرر ہو کر حکم فرمایا کہ  
 اور بھگائے آئے جب وصال  
 ہو گئی ہو ظہور حقہ تک  
 ہو ملائکہ کا ساتھ اک لشکر  
 کریں کفار و ظالمان کو ہلاک  
 عدل کو ہونے سب جہان معمور  
 اور زمین سب خزانوں کو او گھلے  
 ہوئے چھٹے کا آسمان سونٹل

ظالم سے جبکہ یہ زمانہ بھرے  
 اور دنیا میں ہوئے غد کمال  
 اور وصال کو کریں وہ فنا  
 فوج بقات اور فوج ہشمر  
 کفر اور ظلم سے جہان ہلاک  
 ساری دنیا ہو زیر حکم حضور  
 ایک مہربان بہ سب جہان ہو  
 کریں حضرت کا اقتدار قبول

### حال رجعت

جتنے مومن ہیں کامل ایمان  
 اور ہیں کفر میں اشد جو جو  
 مومنین سب مراد کو پہنچیں  
 ایمین پیغمبر اور جذاب ائمہ  
 ہو مقابل جوش شیطان  
 نیزہ لین ہاتھ میں جذاب رسول

اویں قبر و نئے زندہ و شاد  
 زندہ ہوں پھر عذاب او نہیں  
 سارے ظلوم داد کو بھیجیں  
 ساتھ حضرت کے پہنچیں کثیر  
 او پہ حاکم کریں شہ مردان  
 اور ابیس کو کریں مقتول



<p>ساتھ حضرت کے ہوئے رشتہ دشمنوں پر وہ اپنے پائیں ظفر اور باقی آئینہ مقبول ظلم اعدائے سب کرین اظہار دین پیہر ہر ایک کا بد لایہ بادشاہی کرین گیل و نہا ہر اماموں کا تابع فرمان سب آئمہ میں اسکو رکھ تو یاد دفن مرقد میں خود کرین ہر گھ کر مجھے بھی شریک عیش و طرب ہوئے جلدی ظہر حضرت شاہ</p>	<p>اور آئین کے سید الشہدا بلکہ ہمراہ ہو بہت شکر سین آ کے اور جنت قبول خدمت مصطفیٰ میں مبادل زار آل احمد پہ جس نے کی ہو جفا بعد اسکے آئمہ اطہار برس لاشی ہزار تک یہ جان بادشاہی سین کی ہو زیاد مندی دین کو سید الشہدا جب زمانہ ہو آل کا یارب صاحب الامر کے ہون میں ہر</p>
---	--

### بیان حالت نزع و حالت میت

<p>ہر بیان معاد بعد کے مولکا ذائقہ ضرور چکھی توشتہ آخرت تمہیا ہوں</p>	<p>حال مرنے کا بھی تو سن مجھے جو کہ ذی روح ہو تو جان آ فکر مرنے کی چاہئے سب کے</p>
---	--

وقت فرصت ہو تو بہ تو کر لے  
 تجھے واجب قضا ہوئی جو جو  
 حق کسی شخص کا ہو اگر تجھ سپر  
 سفر مرگ کا جب عازم  
 جبکہ ہوتا ہو حکم رب علیل  
 جان کنی پھر شروع ہوتی  
 جان کنی بے طرح سستا ہوا  
 موت مومن کی ہوتی ہوا انسان  
 لے آئے ہیں پھر چارہ دہ مومن  
 شاہ مردان علی امام مبین  
 کرتے ہیں جفا کش او کی سب  
 سخت منزل ہر قبر کی پہچان  
 ہو گیکرین کا سوال ضرور  
 روح داخل کمرنگ ہو جب  
 دو ملک آئیں گے بشکل مہیب

موت سر پہ کھڑی ہو جان آ  
 جلد کر لے ادا تو اسے خوشخو  
 بخشوا او کو یا ادا تو کر  
 ہو وصیت تجھے وہیت لازم  
 کرتے ہیں قبض روح غریب  
 زبیت کا قصہ ہوتا ہے سب  
 مختہ رہ کہ جان جاتی ہو  
 تن جیاں میں جیسے آئے جان  
 بہرامداد مومن معمول ہوا  
 دیتے ہیں مژدہ بہشت برین  
 قفس نرمی سے روح ہوتی ہوا  
 وہان کی شکل خدا کرنا انسان  
 تنگی قبر پر بہت مشہور  
 بیٹھے میت جواب کہ لئے تب  
 بال لٹکے ہوئے عجیب و غریب

رقی بنی مضر سی آواز  
 پوچھیں رب کون ہو ترا بتلا  
 قبلہ ہو کون تیرا کیا ہو کتاب  
 اور باقی رہے برگیارہ امام  
 گمراہ مومن اور اعتقاد درست  
 کہے اللہ کو ہو رب میرا  
 کہے اسلام کو ہو دین میرا  
 کہے قرآن کتاب ہو میری  
 اور اسی طرح سب امتوں کے نام  
 کہے مہدی کو ہو امام زمان  
 کہیں منکر نکیر اسے خوشخو  
 سو گیا چین سے بلا و سوس  
 ہو زمین قبر کی وسیع دین  
 نور جنت کا اکس من اخل ہو  
 یا کسی بخش آل بنی

ہو زمین شق یہ چلنے کا انداز  
 ہو بنی کون اور دین ہو کیا  
 ہو امام نخت کون جناب  
 او نکو بھی پوچھیں گے وہ نام نام  
 ہوئے ہرگز نہ وہ جواب بین  
 کہے احمد کو ہیں رسول خدا  
 اور لاریب کعبہ ہو متلا  
 اور وصی بنی علی ولی  
 کرے اظہار وہ نکو فرجام  
 جب عقاید کو یوں کرے وہ پیا  
 اب تو دو دو کی طرح چین سے  
 جیسے سو یا تھا وہ دین کی پاس  
 او کسادہ در بہشت برین  
 پہنچے گلدستہ جان او کو  
 ہو مجھے بھی نصیب ایسی خوشی

تھے نہ میت کے کر عقیقہ درست  
 کبھی نرسو کا تھا وہ دلیسے غلام  
 بخیر اللہ کے کیا سجدہ ۴۵  
 ایسا خداوندی سے تھا انکار  
 مگر زارش او سے لگائیں گے  
 درجہ کا ہوئے وادے سپر  
 گھیرے آتش سقا اسکو  
 ضغلة قبر اور سوال معاد  
 بعد مرنے کے تا بروز قیام  
 اسکو کہتے ہیں برزخ اور خوشخو  
 رہتا ہے قبر میں جسم کثیف  
 وہ جو گرد و نجف کا ہے صحرا  
 کہتے ہیں وادی السلام اسکو  
 اور وہ صحرا جو ہے قریب میں  
 اسکو کہتے ہیں وادی برہوت

تھا سافق وہ پاکہ کافر سست  
 شیخ سدا کو مانتا تھا مدام  
 سیتلا کا کبھی کبھی پوچھا  
 پاکہ تھا اہلبیت سے بیزار  
 گاہ مارین گے گہ جلا دین گے  
 اوس سے داخل ہو پیا او زور  
 بوئے بے دماغ مختل ہو  
 جسم اصلی میں ہوتا کرکہ یاد  
 یہ جو مدت ہو در میان کی تمام  
 روحین باقی ہیں اس میں جان کو  
 ملتے ارواح کو ہیں جسم لطیف  
 جو وہ ارواح مومنین کی جا  
 بیان کی جنت وہی ہے خوشخو  
 روحوں کا کافروں کی جو سکون  
 جو جہنم بیان کا ہے یہ ثروت

روحانی کرنی ہیں قہرین بھی گزرتی	کھڑپن بھی جاتی ہیں یہ کرناور
سناپتی ہیں گر عزیزوں کو	ہوتی ہیں خوش یہ جان آشنو
وہیں اعمال بد میں گروہ غریب	ہوتی ناخوش ہیں اسکو کرے تیر
نام میت پہ گر کوئی کھلوم لئے	یا کہ قرآن یا دعا پڑھوا لئے
یا دار و روزہ یا نماز کرے	اور ثواب او سکامرد کو بخشے
دینا ہر حق اُسے ثواب اوسکا	خفرت اوسکی ہوتی ہر بخدا

### در بیان قیامت

پا حوین اصل دین کی ہو میں	اوسکے معنی تو مجھسے کہلے یاد
زندہ او ٹھین گئے قبر سے مروے	حشر کے روز حکم خالق سے
نہ عمل کی وہ اپنا پائین جہنم	ہو عمل جیسا ویسا ہو بد لا
ہوں جو آثارِ شریعت سے پھلے	اون علامات کو تو اب سن لے
سدا سکندری زمین پر گئے	ہو نشان ایسے جس سے خلق فر
اور نورِ قدیم کا رآخ سورج	ایک باجوج دوسری ماجوج
دیتے الارض کا بھی ہو اظہور	باتیہ لیکے اک عصا سو فزور
سب کی پیشانی پر وہ مارو عصا	کہد و ایمان کا ہو نشان پیدا

ہر خدائیوں میں اس طرح دیکھی  
 نخل کے گانے کا آفتاب منہ سے  
 پیدا ہوئے گا اس طرح دیکھی  
 کر کے ایمان لگا کر اس میں آن  
 تنظر حکم کے ہیں اسے افضل  
 ہو رہو جو تکمیل کے حسب حکم خدا  
 اور جو ان کی مرہن کیسے  
 بلکہ سارے فرشتے ہر آن بیجاں  
 ہوتے نزل زمین کو اسے  
 ہوسطع زمین سے ہوا  
 بر طرف ہوسٹار واکل سب  
 مہر و مستان ہون ہون کیسا  
 رونی گپٹح سب اڑیں کسار  
 آسمان سے گین گہر کر شق  
 المہن الکرک تب کیٹھا خدا

ایتہ الارض ہیں علی ولی  
 اور مشرق میں وہ غروب کر  
 ہوتے تارک و تار سا اچھا  
 کچھ نہیں تھا تو اس کو جان  
 جہاں ہو گیا حکم رتب جلیل  
 جتنے زور ہیں سب ہیں یکساں  
 کوئی باقی رہے نہ جن و بشر  
 صاحب ہور بھی مر و اول آن  
 کر میں ساری عمارتیں جہاں  
 بنی نشان ہوتے کان سے اب کیا  
 چاند سورج ہی ترو ہون جن  
 ہو پہاڑ و نہ کہ حال پتہ کا  
 گرتے ہوئیں زمین پر ہوا  
 ہو کے پچیدہ سب طرح درق  
 اپنے سا راہ ملک ہو کس کا

کون ہر آج بادشاہ جہان  
 ذات میری تو ایک سیہ ہمتا  
 دوسری مرتبہ جو صورت تھنکے  
 تاک ورن و انس و خوش و طیور  
 اوٹھنے میں بھی ہو حال سب کا جدا  
 صورت خاک پر کوئی بشر  
 اوٹھیں قبر و نئے آدمی عریان  
 ہوں گل جھلے نیک اور دان  
 اورین جسم کہ نامہ اعمال  
 خلعہ از دھام ہوئے وٹان  
 دن وہ پنجہ ہزار سال کا  
 سب ہوا و سدن کی ہول مضطر  
 باپ بھائی نہ بیٹا اور نہ مان  
 جانب حق سے بچے سب کو نرا  
 کر ز فریاد پھر تو ہر مظلوم

وہ جو کرتے تھی دوسری سیہ ہمتا  
 مارنا ہوں میں زندہ ہوں خوش  
 قدرت حق جو زندہ ہوں مرد  
 روز مرنے ہوں سب کے مچھوڑ  
 صورت مختلف ہوں اور دان  
 ہو کوئی خسر اس اور کوئی بزر  
 پابرہنہ حساب کو ہوں رونا  
 اونکی صورت پہ ہوئے نوزنیا  
 ہو پریشان ہر ایک کا احوال  
 ہو پیتے میں غرق ہر انسان  
 ہو کر ہی وہ ہوا و سدن کا  
 ایک کو ایک ہی نہ ہوئے خبر  
 کام آئے نہ کوئی مان اس آن  
 ہوئے مظلوم ظلم کا بدلہ  
 ظلم ظالم کا حال یہ معلوم

اظہار کی جالوں کو چھینے سے  
 اور منکر ہو جو کہ ہر خطا  
 سے بچنے کے راستہ میں  
 سچ امت ہر ایک نبی و وصی  
 روز محشر کے مرحلے ہوں پچاس  
 مرحلہ ہو ہر ایک و سس کا  
 اور گزر ہر صراط پر سب کا  
 پہلے یہ بار ایک مثل بال کے ہو  
 ایک سے مراد نہ کا تاسے محشر  
 جیسے اعمال و پسا ہوئے گزر  
 مثل گھوڑے کے کوئی ہوئے دکان  
 کوئی برسوں میں گزر دیکھا تو پھر  
 کوئی دم میں ہو درمیان جان  
 اور جو مومن نہیں تو کیسا گزند  
 ہو پیسے سے اس طرح مرو

خوش ہونے کا وہم پاکے انبیاء  
 اور سبکی ہر ایک گواہی دین  
 دست چھین بد و نکاح  
 ہونے کا حضور لم یزلی  
 ہونے ہر مرحلے میں بکو ہر س  
 اس طرح ہر حدیثوں میں لکھا  
 ہر جنم پر ایک پل وہ کھچا  
 مثل شمشیر تیز سے تو چھینا  
 و پسرا سے ثابت کے اندر  
 بجلی کی طرح کوئی جا تو پھر  
 ارکھڑا ہو کوئی اور سب  
 کوئی قہقہے مینوں کے اندر  
 رواں  
 حسب اعمال او پس سب ہوں  
 گھوڑے پہل سے حجیم کے اندر  
 بین ہیں اور جبریل اور علی



۱۔ کھنڈ کر کے ہو سبیل  
 ۲۔ جس جگہ نہ ہو علی کی پرستش  
 ۳۔ زمین میں نہ عدل میں نہ مال  
 ۴۔ جو کی نیکی کا پرست گراں  
 ۵۔ جو کہ عمل کا ہو پانچواں  
 ۶۔ جسے کہے کہ سو خدایا  
 ۷۔ جو کسی کو کسی سے دی ایدار  
 ۸۔ یا کسی سے نہ پاتا او سنے نہ  
 ۹۔ یا کہ سیدھی شراب پی جائے  
 ۱۰۔ یا کہ ناحی کسی کا خون کیا  
 ۱۱۔ یا کہ واجب میں کچھ کما جائے  
 ۱۲۔ یا کہ واجب خارج ہو چرک کیا  
 ۱۳۔ روزہ پوڑا نماز کو نہ ادا  
 ۱۴۔ دادرھی منڈوانی یا لوط کیا  
 ۱۵۔ سب کی پرستش پروردگار کو

۱۶۔ ہو محبوب علی کا اور سب گز  
 ۱۷۔ کرے دوزخ میں وہ تو سب  
 ۱۸۔ کھلے پیچہ نبی کا سب احوال  
 ۱۹۔ رہ اقیان بہشت کو ہو روان  
 ۲۰۔ مست توہ مذاہب کا ہو گنا  
 ۲۱۔ حق باطل کھلے گما پیش خدا  
 ۲۲۔ یا کھلی تو مال غصب کیا  
 ۲۳۔ تو فدا خلق کا تھانہ او سکودا  
 ۲۴۔ یا جو اکھیل پوری کی آستین  
 ۲۵۔ یا سلمان سے اسنے سوکھا  
 ۲۶۔ یا خلاف خدا کیا تھا عمل  
 ۲۷۔ یا کہ واجب جہاد کیا نہ لڑا  
 ۲۸۔ نہ زکوٰۃ ادا کی نہ اور شہر  
 ۲۹۔ یا جو دیکھا کہ او سنسے راک تا  
 ۳۰۔ نہیں کچھ فائدہ جو جان رسد

ارحم الراحمین گوہر خندا  
 مان مگر زندگی میں تو یہ جو ہو  
 اور مظالم کا رد بھی یہ کرے  
 اور جو مومن ہوا عقائد میں  
 ایسی صورت میں اسکو کچھ نہیں  
 جو کہ واجب ہو اور ضروری  
 احسن رہوں گے سب کفار  
 کافروں کا کچھ کہ نہ یک عمل  
 یا کہ تخفیف کچھ عذاب میں ہو  
 اور مومن نہ تھا اگر یہ بشر  
 تھی نہ آل نبی سے اسکو چاہ  
 یہ جہنم میں جائے گا یہ یقین  
 نار و نرغ میں یہ جلیے گا مدام  
 مگر تھا مومن اصول جانتا تھا  
 اور اتنا عشر سے تھا منسوب

پر ہر عادل بھی تو سمجھ لے ذرا  
 بسدا سکے کرے نہ پھر اسکو  
 حق خلق خدا نہ اس پر ہے  
 واجبات خدا ہوں اس پر  
 ہوگا داخل بہشت کے اندر  
 اسکا منکر ہو کافر اسے بے کین  
 گر چہ نیکی کریں ہزار ہزار  
 ہوئے دنیا ہی میں کچھ اسکا بدل  
 یہ جہنم میں جائیں اسے خوشخو  
 اچھی نہ اسکو اصول دین خبر  
 ہو بلاشبہ اسکا دین تباہ  
 مثل کفار و مشرک و بیدین  
 ہوگی بونے بہشت اس پر  
 اور عقائد کو خوب مانتا تھا  
 حشہ حیدرین تھا یہ کامل

<p>تھایہ روتا حسین کے غم میں          پر نہ غالی ہوا تھا یہ اتنا          گرچہ بعضے گناہ اس سے ہوئے          اسکے بیشک شیعہ ہونے کی          سبب سفارش کرین نبی اہل          مصطفیٰ علی لب کو شر</p>	<p>جان کھوتا حسین کے غم میں          کہ تجا وز کیا ہو حد سے سوا          بعضے اعمال اسکے خوب تھے          علی اور فاطمہ اور آل انبی          ہو جنم کی آئینج اوس چلام          دین کے کوثر کا جام بھر کر</p>
--	--

### کتاب الطہارت

<p>اب طہارت کا ہر بیان منظور          اوس میں دو فصلیں ہیں بیان کرتا          دو طرح سے ہیں پانی کے اٹھنا          آب مطلق ہو اور آب منشا          جس کو بولین فقط کہ پانی ہو          گرچہ بولین کبھی بعتہ او کو          پانی او کو کھین نہ اہل شعور          کچھ نہیں اس میں شبہ و شک          یا کہ آب آمارا و رشہاب</p>	<p>اب طہارت کا ہر بیان منظور          اوس میں دو فصلیں ہیں بیان کرتا          دو طرح سے ہیں پانی کے اٹھنا          آب مطلق ہو اور آب منشا          جس کو بولین فقط کہ پانی ہو          گرچہ بولین کبھی بعتہ او کو          پانی او کو کھین نہ اہل شعور          کچھ نہیں اس میں شبہ و شک          یا کہ آب آمارا و رشہاب</p>
--	--

اب مطلق کی جان قہمن دو  
 قسم اول ہر جو کہ منہج دا  
 اب جاری تو جان لے آکر  
 کوئین کا پانی اس قبل سے جان  
 دوسری قسم سونا جو نہ رکھے  
 حوض میں یا گروہ میں آدانا  
 اور اگر برف گھل کے جاری  
 اب مطلق کی قہمن سب طاہر  
 پاک کرتا ہے مطلق اسے خوشخو  
 اب استاد وہ جب ہو کم گرت  
 گرچہ او صاف بھی نہ ہوں تھیر  
 اب مطلق کا گر نجاست سے  
 گرچہ کر بھر ہو یا کہ ہونے زیاد  
 ہر نجس باثر اٹھ لقمہ  
 خود بخود گر تفسیر آجائے

یا کہ چشمہ ہو یا نہ چشمہ ہو  
 جیسے چشمہ ہو یا کہ ہوں انداز  
 سوتے اوس میں ہوں گونہ بنانا  
 وقت بارش اس طرح باران  
 اوسکو استاد وہ آب ہیں گتے  
 جیسے پانی ظروف میں ہو رکھا  
 اب استاد وہ کتے ہیں اوکو  
 اور بڑے میں سب یہ بظاہر  
 اس سے ہوتا ہو غسل اور پتو  
 ہر نجس جب نجاست اوس گتے  
 ہر نجس شمع میں یہ ہر قسم  
 یا مزدیا کہ رنگ و بو بدست  
 اب جاری ہو یا کہ ہو استاد  
 کیا شائع نے اس طرح تحریر  
 یا تعمیر ہوئے طاہر سے

پاک پانی ہو ایسی صورت میں  
پانی میں گر تفسیر آجائے  
ہو نہ معلوم ہو اثر کس کا  
ایسی صورت میں فرض یہ کر لے  
ہوئے پانی میں یا نہ کچھ تغیر  
جو کرے عقل حکم تو وہ جان  
آب جاری کے سن لے حکام  
آب جاری ہو گر چہ کم کرے  
مان یہ احوط ہو بلکہ ہو اقوئے  
اور پانی نہ ہوئے اوس رون  
ایسی حالت میں گر ہو کم کرے  
تھوڑی پانی کو اوس گڑھ کا  
پانی سوتے سے آٹا پھر جب  
سکر پانی کا اب کنوئین کے چا  
بے تغیر کے پاک ہو ہر دم

شک نہیں اسکی کچھ طہارتیں  
اور نجاست بھی اوس میں آچکے  
ہو نجاست کا یا اثر اس کا  
ہوئے پانی جو صاف اور یہ پری  
اپنے دل سے تو کر لے یہ تقریر  
حکم شرع ہی کو دل سے مان  
بے تغیر کے ہو وہ پاک مدام  
پاک ہو گر نجاست اوس میں گرے  
ہو گرھے میں جو پانی کا سوتا  
بس وہ چشمہ ہو اور نہ ہو دکھنا  
ہو نجاست اوس سے ملے  
آئے سوتے سے پانی تافیل  
اوس کے ملنے سے پاک ہو گیا  
آب جاری کا حکم اوس کا بھی مان  
گوزایدہ ہو یا ہو کر سے کم

مان تغیر ہو جب نجاست سے  
 ایسی صورت میں ہر پنج نقشب  
 اتنا پانی رکھا لو تم اوس سے  
 ہو گا اس طرح کھوان سب  
 ڈول خوش عین ہوئے منقول  
 پر یہ احوط ہے ڈول ترک نہ ہونا  
 بول ہوشیروار لڑکے کا  
 پا پرندہ ہو کوئی چتر مایا  
 چمپکلی سانپ یا کہ ہو چوہا  
 ان میں ہین پین ڈول یہ سن  
 داخل اوس میں جنب ہو یا کتا  
 یا غذا خواہ طفل اوس میں نہوا  
 سب میں ہین سات ڈول دھڑک  
 کانے یا گھڑا یا گدہ یا خچر  
 مرے بلی کنوئین میں یا کت

یا مزہ مایہ رنگ بوبے  
 قول ہے مجتہد کا شبہ نہیں  
 کہ تغیر اوس میں باقی رہے  
 جان کر ہے تو صاحب ادراک  
 سب ہین سنت تو اسکو کرتے ہو  
 کہ ہے فرمایا مجتہد نے یون  
 یا کہ مر کر گرے کوئی چڑیا  
 ان میں ہر ایک ڈول اور دانہ  
 لیک چوہا ہو وہ چولا پٹا  
 ورنہ ہین سات گروہ چھوٹے  
 پر یہ دو نو کنوئین ہین ہین زندا  
 یا شتر مرغ یا کبوتر عفا  
 مرغ میں پانچ کر لے تو باور  
 کنج ہر اک میں پانی تو گر بھر  
 یکایک گوش یا شغال ہوا

ذبیح سے گوشت کے جو لہو  
یا گرسے (مٹری جو اونٹ خحال  
ہر مسلمان کہ مرد ہو یا زن  
جو مرے ان میں چاہے اندر  
ظاہر اعمین کا بہت ہو لہو  
یا کہ غائط وہ ہوئے پاشیدہ  
ظاہر اعمین کا لہو ہو جو کلم  
ان میں سے کوئی گرہڑے کا اگر  
غائط انسان کا یا کہ بول اونٹ  
ایسی صورت میں بول تین کال  
اونٹ یا نہ تھی یا کہ خوک سے  
یا عربے بیل یا شراب گرے  
یا منی یا کہ خون حیض و نفاس  
خون یا بول ہوئے یا فضله  
بول و غائط حرام گوشت کا ہو

گرے یا بول مرد اسے خوشحو  
ڈول چالیں تو ہر اک پنج کال  
چھوٹا ہو یا بڑا یہ سن لے سخن  
کھینچ تو ڈول چاہے سے ستر  
غائط انسان کا تر ہو خوشحو  
میں پکپکسان میں ڈول ادا ہونا  
غائط انسان کا یا ہوشکابہم  
کھینچ دس ڈول جاوت گنکر  
آب بارش کے ساتھ ملے لرا  
حکمہ و شرع کا یہ خوشحال  
کافر زندہ یا کہ مردہ گھسے  
یا جو سکر ہو مثل سینہ تھکے  
استحاضہ کا خون بھی کر لیا  
کافر و خوک و سگ کا یا بوزہ  
غیر مرد و مہنی کا بول ہو جو

یا کہ انگور کا شمس شیرہ  
 عرق زانی و سسترو اگر  
 اور نباتات عنبر منقرہ  
 ان میں چا دین گرسے کوئی جب  
 پانی سب کھینچا نہ ہو کہ گر  
 صبح صادق سے تا بوقت شام  
 ڈول بھی ہو جو ب حادثہ کے  
 ڈولون کا کھینچا جو ذکر ہوا  
 اور تغیر ہو جب تو اتنا خال  
 پس ہر احوط نکالنا اوستیا  
 آب باران بھی جب تک برسر  
 وقت بارش ہو حکم جاری کا  
 گر کی مقدار سن لے اب مجھے  
 ہونے بالذات سارہ ترین طول  
 اور کمتر حساب گر کا سب

قبل و ثالث جینے کے گھر نما  
 پروہ جلال جب ہو کہ باور  
 کہ عین شمس میں ہو ذکر اوند  
 کھینچنا چاہیے ہر پانی سب  
 آدمی چاہے تو مفید کر  
 کھینچیں و رد و با تمام تمام  
 جس سے اکثر ہوں پانی وہاں بھرے  
 جب تغیر نہ ہو تو لے داتا  
 کہ تغیر کا ہونے اذہن زوال  
 مجتہد نے اس طرح ہر ملک  
 بے تغیر کے پاک ہر سن سے  
 جب و دھرا تو حکم ہستیا  
 شک نہ کچھ سن میں بگلیانی  
 عمق و عرض بھی ہوں ہی ہر جو  
 ہی پائیں اور ہوں و جب



آٹھوان حصہ آسمین اور بڑا  
 حوض کا پانی یا کہ چشمہ کا  
 پانی گر بھر تو دفعتاً و ڈال  
 گر تغیر ہو برطرف اوس سے  
 اور تغیر نہ برطرف ہو جب  
 اور تغیر جو آب جاری کا  
 پھر ہو اسے ویلا ملانے سے  
 آمد آب مادہ سے ہو جب  
 وضو اور غسل سے جو پانی گر  
 گر ملاقی نہ ہو نجاست سے  
 اوس سے جائز ہو غسل و وضو  
 پانی دو کافسون میں ہو گھا  
 بیٹے یا اک نجس اور اک طاهر  
 ہوئے پانی جو مشتبہ ایسا  
 ہوئے آب مضاف ایک چیز

ایک بالشت کا تو ہو پورا  
 جب نجس ہو تو پاک یوں کرنا  
 ہو نہ تلخیر کا رکھ تو خیال  
 پاک بیشک ہر محسوس  
 ایسی صورت میں وہ نجس ہے  
 بہ نجاست کی طرح سے ہوا  
 برطرف ہو تو پاک ہو جس سے  
 ہوئے غالب یہ آب پاک ہے  
 اوسکو عالم عالم میں کھتے  
 جو دھابہ رنگوشی میں سے  
 ہو مٹھرنہ اس میں شک ملا تو  
 ایک دو زمین ہو نجس کا سا  
 ہو نجس کون یہ زمین طاهر  
 اوس سے جائز وضو نہ غسل  
 آب مطلق ہو دوسرے میں سب

اٹھو اور غسل کرو و اس کے  
 دھونے کو تو ہو پاک آنسو  
 اوس سے لازم ہو اجتناب کر  
 وضو اور غسل میں یہ کرنا  
 دونوں کا سون میں پانی لگائی  
 دونوں باطل ہیں اسکو جان لو  
 پر یہ فعل حرام ہو طہا ہر  
 سین غسل و وضو اس سے صحیح  
 ہونہ پاک اوس سے پر نہیں کوئی  
 گرچہ اکثر ہو یا ہو کم کرے

ایک کے بعد ایک جو کرے  
 اور اس طرح گرجا سے  
 بلکہ پانی ملے جو اور تجھے  
 نہیں جائز ہو نہ کدو استعمال  
 اور جو معلوم ہو کہ نہ غصہ  
 آئے پانی سے نہ غسل و وضو  
 گرچہ ہر شے کو کرتا ہو طہا ہر  
 سونے آب مضاف کی تصحیح  
 اصل میں وہ بھی گرچہ طہا ہر  
 ہر جنس جب ملے نجاست سے

### احکام پانی نہانے میں جانے کے

پہلے پردے کا چاہئے ہر مقام  
 اور وہ بچہ جو بے سمجھ ہوئے  
 مجھکو لازم ہو شرع کا پردہ  
 ہر یہ لازم نہانے کیلئے سچے

سُن لے بیت انخلا کے اب حکام  
 بجز اپنے کینز و زوجہ کے  
 چاہئے سب عورتیں چھپا  
 غیر شوہر کے اور آقا کے

زن کو زن سے جی چا پر دا  
 ایک بچہ جو بے سمجھ ہوئے  
 سو نیت کا ہر نشان جیسا  
 دکھنا عورتیں کا جو حرام  
 پشت بھی قبیلے کی طرف تو نہ کر  
 مان تو دل سے شرع کے حکام  
 جیکہ فارغ تو بول سے ہوئے  
 غیر پانی کے اور شے سے پہلا  
 کہ ہم اکبار ڈالنا پانی  
 دھونا دو مرتبہ ہو کافی گر  
 اوروں کو حرج کے گرد بول لگے  
 اور دھونا مقام خایط کا  
 کہ چہ کاٹی ہو یہ کہ ہوڑھیل  
 شہر و دیہے وغیرہ کی سبیل  
 اگرچہ ہو پاک ایک یا دو

ڈالنے اپنا وہ اگا اور پھچا  
 کچھ ضرورت نہیں جو اس کے  
 بھترین خصال جان جیسا  
 غیر اُنکے کہ جن میں گنداکام  
 ہو خلا میں حرام کر باور  
 بول و غایط ہو رہا بقسام  
 ہو یہ لازم کہ پانی سے دھوئے  
 کب رو بول کا ہو استنجا  
 اگر قعدی نہ ہو تو ہر کافی  
 تین دفعہ میں احتیاط تو کر  
 دھونا دو بار ہو ضرور تنگے  
 غیر پانی نہیں روا اصل  
 یا کہ تھمر ہو یا کہ ہو کپڑا  
 تین دفعہ سے کم نہ تو بچھے  
 تین واجب ہیں اس کو تین

کر نہ ہوئے وگاہیں سے بھی  
 پر یہ کب ہو نہ جب تعدی ہو  
 اور جو پھیلے تو پھر نہیں رہے روا  
 اور جو دھیکے پہلے پاک کرے  
 شرط دھیکے وغیرہ میں یہ اور  
 بلکہ ہر احتیاط اوس میں کمال  
 یا ہوعین غیبتس تو کرے خیال  
 اور نہ ہی سے اور گوبر سے  
 یہ کہ حرمت کی چیزیں ہیں وہ  
 جیسے کا غذا کتاب دینی کا  
 یا نذر اور رسول کا ہونا نام  
 پوش کعبہ کا ہو یا کپڑا  
 ایسی چیزوں سے پوچھنا ہر حرام  
 پردہ کا فراہ کب جو ان سے  
 نہ کر بیت اخلا کی سنت کا

جتنے سے ہو وہ پاک کر بڑی معنی  
 یعنی پھیلے نہ جاتے اسے تو جو  
 غیر پانی کے دون ہتھ ہوتا  
 پھر ہر افضل کہ پانی سے دھو کر  
 پہلے سے وہ نجس نہ ہو کر جو  
 کہ ہوا ہو نہ پہلے استعمال  
 ہر حرام اور سکا کرنا استعمال  
 نہیں جائز ہوا اسکو تو سن لے  
 جنس لازم ہوا آدمی کو ادب  
 یا اما سوان کا نام ہو مکھیا  
 یا کہ ہو خاک پاک قبر ماتم  
 یا کہ ہوئے ورق وہ قرآن کا  
 بلکہ کا فراہ جو کرے یہ کام  
 بان کر پوچھنے کا قصد کرے  
 سن لے مجھے میں رونا سمجھتا

ہر یہ ہنر کہ ایسی جاسیے  
 گر ہو بھگی تو دور اتنا جا  
 یا عمارت ہو یا کہ ہوئے گڑھا  
 ہر یہ سنت کہ سر کو تو ڈھانپے  
 اور سنت ہر پڑنا بسم اللہ  
 پائنامے میں جبکہ تو جائے  
 پاؤں اسیدنا اوٹھا لیتے ہوئے  
 اور سنت ہر کرنا استبراء  
 اب اس سن سے بیان مکروہات  
 کرنا پیشاب ادر جائے ضرر  
 راہ دین اور کشاری ندی کے  
 شجر بیوہ وار کے سینچے  
 زہر ہر جا پہ قافلہ آو تر سے  
 یا کہ ایسی جگہ پہ وہ بیٹھے  
 جیسے دروازے لوگوں کے گھر کے

سر نہی جس جا ترا نظر نہ پڑے  
 کہ نہ دیکھتے تھے کوئی عا شا  
 ہر یہ سنت دیا تھے بستلا  
 یا عبا ہوئے یا کہ چادر سے  
 اور جو منقول شرح میں ہو دعا  
 ہر یہ سنت کہ بائبان پیر کی  
 پڑھ دعا کرنے میں ہمارت کے  
 ہسکی معنی میں آگے لکھوں گا  
 گوش دل رکھ کہ ہر یہ دین کا  
 بد عوائتے جاہ تو سیکھ شعور  
 بس جگہ پر کہ لوگ بین چلتے  
 منع ہر بول یا برا نہ کرے  
 یا کہ وہ بان شب کی ہوئے  
 خلق میں سے کہ او پہ لعن کہے  
 سن سے یہ بات گوش دل دیکر کے

آفتاب و قمر جو روبرو ہو  
 اور رخ پر ہوا کے بول نہ کر  
 ہو میں سوراخ مارو مورچہ  
 اور بانی کے در بیان پیشاب  
 اور مکان بنا دینے پیشاب  
 بول مکروہ ہو کھٹے ہو کر  
 کھانا پینا خلا میں دن ہو کہ شب  
 اور ہو مکروہ جو کرتے مسکوتا  
 اور دست مہین سے استنجہ  
 اور انگوٹھی ہو بایں ہاتھ تیری  
 اوس انگوٹھی کو پہلے کر تو جدا  
 کر نہیں ہونے کا انگوٹھی کے  
 پائخانے میں جو کوئی بولے  
 ان جو ذکر اذان ہو اور دعا  
 نہیں مکروہ بلکہ ہر بھستری

ہو کراہت جو اسطرح بیٹھو  
 اور زمین درشت کے اوپر  
 بول کرنے میں ہو کراہت وہ  
 خواہ استادہ خواہ جاری  
 کرنا مکروہ ہو فوسن کے اثاب  
 اور قبروں میں بھی یہ کر باور  
 ہیں یہ مکروہ یا در کھ مطلب  
 پائخانے میں اسکو کراہت  
 یا در کھ ہو کراہت ہو رکھتا  
 جس میں اسم خدا منتقل ہو  
 پھر ہمارے مکر اس سے آدانا  
 ہو مقننہ صدر ام ہو سن لے  
 ہو کراہت مگر ضرورت سے  
 آیت الکرسی اور ذکر خدا  
 گر دعا چھینک کی ہو ذکر کر

پانچھانے میں بیٹھا زائد  
 سن لے اب مجھے حکم استبرا  
 یہ سقعدت تا بہ بیخ ذکر  
 بیچ کی ادھلی ہاتھ کی ہونے  
 اور پروان سو تاسہ خشف  
 اوٹھلی نیچے انگوٹھا ہوا وہ  
 دسے تو خشف کو تین بار تکان  
 اب بتاؤں میں فائدہ ایسا  
 بعد ایسکے جو کچھ تری تھکے  
 پاک جان اور سکولے نہ خصال  
 اور کیا ہوا اگر نہ استبرا  
 ان جو بچے ہوسے یقین یہ تھا  
 پھر طہارت کے بعد جب آئے  
 کہ یہ جو احتیاط اس میں بھی  
 زندہ خون میں مگر یہ سب بہتر

ہو کر اہست یہ سن لے اسے زائد  
 کہ چکا ہو تو جبکہ استبرا  
 تین باری تو کیچ اسے صبر و  
 اس طرح میں کتاب میں لکھتے  
 کیچ تو تین دفعہ اور دبا  
 سن لے اسکو تو اور کر باور  
 تا ہو باہر طوبہ پختہ ان  
 جس کسی نے کیا ہو استبرا  
 جس میں پیدا ہو اشتباہ تھے  
 سنین ناقص وضو کے آخر شال  
 ہو تری وہ شخص سن لے دانا  
 نہیں باقی ہر بول کا قطرہ  
 ہو وہ طاہر تو جسے یہ سن لے  
 پاک کر لے جو بچا ہوئے تری  
 بعد پیشاب بیٹھے اک دم پر

اپنے نخرج کو عرض میں وہ دیکھا	اور کھٹکی رکتا نہ کچھ رہ جائے
زن طہارت کے بعد گردیکھا	ایک دم جو وہ تری تو یہ سن سہلے

## بیان وضو

<p>اب وضو کا ہر ذکر اور بیان          وہونا منہ کا ہوا اور ہاتھوں کا          اسکی تفصیل اب بتاتا ہوں          آگتہ ہن سر کے بال سب جاستے          انتھاٹھ ہی تک ہر اسے دانا          بیچ کی اڈنگلی اور انگوتھا ہی          اتنا واجب ہو منہ کو تو دھوؤ          ابتدا دھونے کی ہر اوپر سے          تونے حاتمہ کی بھی جو منگھے سنی          اور باہر ہر جو کہ اس حد سے          بال ڈاڑھی کی جیکہ ہوں ایسے          بال ڈاڑھی کے دھوتو ہر کافی</p>	<p>چار چیزیں وضو کی تو یہ بیان          سب سے پہلے ہوا اور پاؤں کی          پید منہ دھونے کو کہ کہ ہوا          ابتدا طول کی زوہ ہن سہلے          سینہ و می حد طول تج کو بتا          جو کہ چار ان گہیرے ہونہ کی          داخل راطراف سے بھی پچھ ہر          ہر یہ واجب تو منگھے اب سہلے          دھوتو اوکو جو اوں میں ہوا ہی          نہیں واجب کہ اوکو تو دھوئے          جس سے بشرہ نہ کچھ نظر آئے          نہیں واجب کہ دھوئے نہ کوئی</p>
--	---



مان جو ڈاڑھی کے بال ہون چھوٹے  
 پس یہ احوط ہے کہ کو بھی دھوئے  
 جس جگہ ہوئیں بال خوب کٹے  
 بال ابرو کے اور مویچوں کے  
 اور جس جگہ نہ نظر آئے  
 تھوڑی اندر سے ناک بھی دھو  
 دھونا واجب نہیں ہر باشن کا  
 ناک میں چھید ہر تو رکھ تنکا  
 ہاتھ دھوئے گا حال میں مجھے  
 اسپین داخل تو جان کھنی کو  
 ابتدا کھینوئے ہر واجب  
 اور دھونا حرام ہر اول  
 ہر یہ واجب کہ پھلے دھو دہنا  
 اگر کسی کا ہو تھوڑا ہاتھ کٹا  
 قطع ہو چیکہ کھنی سے اور

جس زین شرو بھی کچھ نظر آئے  
 اور بالو کو بھی جو ہر چھدر سے  
 نہیں حاجت کہ پانی وہاں پہنچے  
 مثل ڈاڑھی کے تو قیاس سے  
 ونا پید واجب ہر پانی پھو سکا  
 تاکہ حاصل تسلی دل ہو  
 نیک ہو تو کو دھو چہ زین پیدا  
 احتیاطاً تو پانی وہاں پھونکا  
 تا نہاخن ہر لیکہ کھنی سے  
 بلکہ لازم ہر تھوڑا باز دھو  
 ناخنوں پر ہر احتیاط آج  
 جس طرح منہ کے دھو نہیں گنا  
 بعد بائیان ہر طرح لکھا  
 پس اوسی دھوئے جس قدر ہو  
 اوس سکا قط ہر اسے جمید ہر

اپنے بازو کو اوس کے پر لے دھو  
 اوٹھ لی زائد ہو یا زیادہ ہاتھ  
 ہاتھ نکلے جو کھنی کے اوپر  
 ایک بازو سے نکلے ہوئی ہتھ  
 بلکہ ہاتھ نیسے دھو سچ بھی کر  
 زیر ناخر بھی پیل چروٹے  
 جس جگہ سپر کہ سبیل یا کوئی جگہ  
 ہر یہ واجب کہ اوس کو دھو کر  
 مانع ایصال آب کہا ہو  
 ہر یہ واجب کہ تو ہائے اور  
 اور جپانی بھی پھونچے تب بھی ہلا  
 سن لے مجھے تو مسح کی تقریر  
 مسح کر لے تو سر کے آگے کو  
 لیکہ قبضہ واسطے تیر سے  
 پر یہ احوط ہر اسے مبارک دم

ہر یہ احوط نہ اس سے غافل ہو  
 کھنی کے نیچے ہو تو دھو سہا تھ  
 دھو نہ تو اوس کو دھو نہ زائد کر  
 دو وزن اصل میں کر تو دھو شاق  
 اور اعضا کو اگر قیاس اس پر  
 ہو نہ تو اوار اوس کو دھو کر سے  
 ہو جو مانع تو یا جیسے پوتیس  
 تاکہ پانی کی اوس جگہ پھونچے  
 ہو انگوٹھی وہ تاکہ پھلا ہو  
 تاکہ پانی وہاں بھی پھونچے  
 ہر سنت نہ بھول اسے دانا  
 پہلے کرتا ہوں مسح سر تحریر  
 اتنا واجب ہر جو سہمی ہو  
 تین اوٹھ لی ہاتھ کے تو کھنی  
 تین اوٹھ لی کے عرض سے ہونے

تیرے ہاتھ کو نہ ہاتھ تک جاؤ  
 جلد اوسجا کی ہوئے یا ہوں بال  
 ہوں کسی اور جا کے بال جو دہا  
 تو یہ واجب ہو اُنکو سر کا دے  
 بلکہ بھڑی ہو یہ کہ مانگ نکال  
 بال اوسجا کے ہوں جو تیل سے تر  
 بلکہ لازم ہو تیل دُور کرے  
 شکم دست سے تو مسح کو کر  
 ہو یہ احوط کہ ہوئے دہنا ہاتھ  
 شکم دست سے نہ ہو کے گریز  
 ہاتھ میں جو تری وضو کی رہے  
 نہیں جائز کہ آب تازہ تو لے  
 بیسے ڈاڑھی پہ یا کہ ابرو پہ  
 چاہیے مسح کی جگہ سوکھی  
 ہاتھ کی حد سے جو ڈاڑھی باہر ہو

چاہیے یہ کہ ہاتھ سر سے اٹھا  
 ہوں مگر پیش سر کے رکھ یہاں  
 بال اوسجا کے اٹھیں ہوں بچان  
 اور اوسجا کے پر تو مسح کرے  
 بعد ازاں کر تو مسح کے اعمال  
 نہیں جائز ہو مسح کر باور  
 تاکہ ہو مسح سر و اسن لے  
 یا درکھ ہو یہ واجب ہے سر  
 مسح کر اٹھائیوٹے اسے خوشن  
 ہاتھ کی پشت سے تو مسح کو کر  
 ہو یہ واجب کہ اوسس مسح کر  
 سوکھ جائے تو کر تر اعضا سے  
 ہو تری گریو اوسس مسح تو کر  
 ناموثر ہو ہاتھ کی وہ تری  
 اوسس سجائز نہیں تری تم لو

اور جو ہوئے مقام مسح بھی تر  
ایسا بیشک نہیں ہر مسح روا  
ہاں اگر ہر وہ اس طرح کی نہی  
مسح جائز ہو جب ہو ایسا ہم  
اور جو گرم ہوئے ایسی ہوا  
ایسے صورت میں بھروسہ کرنے  
مسح پھر دونوں پاؤں کا کرے  
پشت پا پر ہر وہ بلندی جو  
مسح احوط ہر کعب سے اوپر  
مسح کر چلے دینے پاؤں کا  
بعد بائیں کا بائیں ہاتھ سے کر  
تھوڑا سا پاؤں گر کھٹا ہوئے  
اور اگر ہو تمام پاؤں کٹا  
پاؤں زندہ ہو یا کہ آؤنگی ہو  
ہر وضو کی تری سے مسح نہ روا

ایسا چہ نہ مسح کا ہو اثر  
یاد رکھ ہر یہ حکم شارح کا  
جس پہ غالب ہو ہاتھ کی وہ  
اور وضو بھی درست اسے عدم  
خشک ہو جائیں جس سے عینا  
آب تازہ سے پر نہ مسح کرے  
نابہ کعبین ہر سے اڑ گلیوں کے  
کعب کتہ بین اوس کو انہر شخو  
مفصل ساق تک تو کر باور  
واہنے ہاتھ سے تو اسے دانا  
ہر یہ احوط سن اسے خجستہ سیر  
جو کہ باقی ہر اوس میں مسح کرے  
مسح ساق طہر اوس کے دونا  
جیسا ہاتھوں میں گذرا جان او  
پہلے جس طرح سے ہوا مذکور

خشک ہو پاؤں میل ہو زائل  
 پائے تپا تپا ہے یہ اور موزی ہر  
 مان تقیہ ہو جبکہ چارہ نہ ہو  
 پاؤں کو دھونا مسح کے بدلے  
 اور افعال سب وضو کے خیال  
 اور ضرورت اگر ہو ایسی تجھے  
 جیسے سردی سے ہو یقین ضرر  
 یا کہ وقت نماز تنگ رہے  
 ایسی صورت میں مسح کرنا چار  
 ہو یہ احوط کہ کر تمہیں بھی  
 سن جہیز کا حکم تو مجھے  
 یا کہ ہوز خیم یا کہ ہو پھوڑا  
 یا پٹنسی پہ پہا ہا ہوئے رکھا  
 پانی لگنے سے گر ہو خوف ضرر  
 اور کوئی زخم گر کھلا ہوئے

مسح بشری یہ ہونہ ہو حال  
 نہیں جائز ہو مسح کر باور  
 ایسے صورت میں رکھ رو اسکو  
 نہیں جائز ہو بے تقیہ کے  
 کر اسپر تو اسے خجستہ خصال  
 جس میں موزہ نہ نہ خیال سکے  
 یا کہ دشمن کے آنے کا ہو ڈر  
 جس میں موزہ نہ تو خیال سکے  
 اوسی موزی کے اوپر اے دنیا  
 ہو یہ بہتر نہ اسکو بھول کبھی  
 عضو ٹوٹے کو اپنے تو باندھے  
 اوسکے اوپر سے باندھو تو کھرا  
 یا لگی ہو درم پہ کوئی دوا  
 اوسی کپڑی پہ پھیر ماتعہ کو تر  
 اوسکے بشری پہ ماتعہ کو پھیرے

اور بدن پر نہ ہو سکے یہ اگر  
 اگر نجس ہوئے چھاننا یا کپڑا  
 پاک کرنے میں اوسکے ہوئے ضرر  
 پھیرا و سپر تو مانتہ تر کر کے  
 جائے سالم کو پھلے دھو لے تو  
 اور جو پانی سے کچھ نہ ہوئے ضرر  
 تو یہ واجب ہے تو بدن کو دھو  
 جلد پر پانی سب جگہ پھونچے  
 اگر جبیر سے پر مسح کر نہ سکے  
 اگر کھلے زخم پر جبیر دھو  
 تری آنکھوں میں درد ہوئے اگر  
 اگر جبیر دھو بھی ہو سکے بہتر  
 نسل میں بھی جبیر مثل وضو  
 آب وضو کی تو جان شرط کو  
 نہ تو پانی ہو غصبی اور نہ مکان

رکھ کے کپڑے پہ پھیرا مانتہ کو نہ  
 یا نجس لپیپ ہو بدن پہ لگانا  
 کپڑا رکھ پاک جس جگہ ہر خط  
 عضو باقی کو پانی سے دھوئے  
 کپڑے کو بعد رکھ تو اسے خوشحود  
 نہ ہونا ممکن ہوا و سکا اسے نہ  
 اور اوس جاسے کھول کپڑے کو  
 گو کہ ہو پانی میں ڈبوئے سے  
 کر تیمم بخٹھے یہ لازم ہے  
 جو تیمم بھی احوط اسے دان  
 اور ہو پانی مضر تیمم کے  
 ایسی ضرورت میں جمع دونوں کے  
 کر اس طرح سے تو اسے خوشحود  
 آب مطلق مباح و طاہر ہو  
 اور نہ باسن و نہ کوا و نہ دستان

ہونہ باسن وہ ٹوٹے چاند کی  
 ہیں وضو کے نجس اگر اعضا  
 اگر وضو کرتا ہو مرض میں ضرر  
 اور ترتیب ہے وضو میں ضرر  
 ہو جو ترتیب میں وضو کو خلل  
 یا ٹخہ دھوئے جو منہ سے تو چلے  
 بھونا یا تھون کا پھر دوبارہ  
 اور جو منہ دھو کے دھو جائے  
 مسح سم کا بھی اور پاؤں کا  
 اور مواتات استین واجب ہے  
 دوسرے عضو کو تو اس دم تو  
 اور دھوئے تو دوسرے کتب  
 جیسا تو دینے ہاتھ کو دھوئے  
 وضو باطل ہوا سطح تیرا  
 بان ہوشد سے ہونے گم ہوا

بلکہ یہ حرام اگر دانا  
 ہو گیا باطل وضو تیرا دانا  
 قید لازم ہے تو نہیں سم کر  
 پہلے جس طرح سے ہوا مذکور  
 آئے جب یاد کر رہا رہا  
 تو یہ درجب کہ منہ کو پھر دھو  
 اسکی ترتیب ہاتھ سے نہ تو کھو  
 دھو کے دھنا اور بائیاں دھو  
 یوہین ہے جس طرح ایسا بستا  
 نے اعضا کو دھوئے ہے درجہ  
 چاہے پھلا عضو خشک نہ ہو  
 پہلے جب دھو کہ جائے پھلا سب  
 جیکہ منہ تیرا خشک سب ہوئے  
 ایسی صورت میں پھر وضو کرنا  
 خشک ہو وفتا جو منہ تیرا

کرے اپنی طرف سے دیر نہ تو  
 مان مگر احتیاط ہو بھلا  
 عضو دھونے میں کر نو دیر کر  
 یا ہوا کم ہو جس سے خشک نہ  
 ہو کھتا ہو فی معطل جو ہوا  
 وزیت وضو میں واجب نہ  
 طاعت حکم کبریا کا ہو قصد  
 ہو نہ نیت یہ خالص آدانا  
 یعنی اس قصد سے وضو کرنا  
 یا کہ نیت میں ہو کہ ہو نہ شرا  
 وضو اس طرح کا نہیں ہو نہ  
 کرے دل میں نیت از خود نہ  
 یا کہ سنت ہو تا نماز پڑھوں  
 پھر وضو دی خدا کر تو  
 منہ سے کھنا عبث ہے نیت کا

ایسی صورت میں ہو نہ  
 ایسی صورت میں بھی وضو کر  
 اور نہ ہو خشک عضو سردی  
 پر ہو اس بات کا یقین نہ ہو  
 ایسی صورت میں پھر وضو کرنا  
 معنی نیت کے قصد ہو نہ  
 اور وضو نہ دی خدا کا قصد  
 ہو نہ ہو نہ شریک او میں یا  
 چشم مردم میں تا رہوں اچھا  
 سرد پانی سے لا تمہ منہ میرا  
 کر دو بار وضو نہ ہو نہ  
 وضو کرنا ہوں میں ہو واجب  
 اور رفع حدت ہوں پاک نہ  
 دل میں اپنے ارادہ آشوب  
 باور کہ اپنے دل میں اسکو نہ



<p>کہ ہر کافی ارادہ پہلے کا اپنے دل میں گزار دینا تو یعنی جس وقت منہ کو دھو کر تو ہوئے نیت تری مقدار میں تب رہو نیت یہ اپنی باقی تو نہ کوئی دوسرا شراکت نہ دوسرا شہر تب شریک کرے</p>	<p>یہ نہ نزدیک شیش ہے اسے دانا گرچہ احوط یہ کہ وقت وضو وقت نیت ہو ابتدائی وضو شہر کے دھونے کی ابتدا واجب اور واجب ہر تا فراغ وضو بر واجب ہر خود وضو تو کرے ان جو عاجز ہوں نے اپنے</p>
--	---

### بیان شکایات وضو

<p>ان مسائل کو خوب سمجھ کر اور شک ہو وضو میں ہی باطل ہو وضو یہ درست صاحبین کون اول ہو نہ تو جانے باطل ایسے وضو کو جان لے یہ وضو تھا میں یا وضو نہ تھا ہر احوط ہر مجتہد نے کہا</p>	<p>اسے ہر مذکور شکایات وضو گر حدت میں یقین ہو ای مائل ہو حدت میں جو شک وضو میں ہو ہوئے دونوں میں گریہیں نہ ایسی صورت ہو پتہ کر لے وضو اور جو بعد از نماز شک یہ ہوا گرچہ سب صحیح دوسکو کہا</p>
---	---

<p>اور اعادہ نماز کا بھی کر شک اسے طرح اسے مجتہد وضو کر کے نماز پھر پڑھ لے کہ کوئی فعل رہ گیا مجتہد دہنے کے دہونے میں تو دہنا یہ وضو درست کرنا جیسے پہلے لکھا تو جان اس کو نہ کرے اعتبار وہ شک کو کسی اک فعل کا وضو میں سے ان مسائل کو دل سے کر لیں</p>	<p>پھر وضو کر لے ہوئے ممکن کر مگر ہو نہ نماز کے اندر قطع کر تو نماز کو وہ میں سے وضو کرتے ہوئے جو شک ہو دست چپ دہوکے گرتھے شک بعد پھر دھوکے بایان مسح تو کر پھر وہ آلات میں قصور نہ ہو جس کسی کو کہ شک بکثرت ہو اور بعد از وضو جو شک ہو ایسے شک کا بھی اعتبار نہیں</p>
---	--

### بیان نوافض وضو

<p>پہننے پر تو نیت وضو جسے نہ تیسرے رنگ ہو یہ سن لے قول بول و فائط کا تو وضو پھر کر نہیں لوٹنا وضو اس کا بھی</p>	<p>ماقتضات وضو بھی اس میں ایک فائط ہو دھیرا بول غیر حادث ہے یہی خروج ہو فروج عورت سے پر جو نکلے</p>
--	---

چوتھی سونا ہوا سطر ح کا جب  
 اور اسی طرح ہر قیاس نو کر  
 جیسے دیوانگی ہو یا مستی  
 استی فہ قلیلہ یا پنجواں جان  
 جو کثیرہ میں غسل اور وضو  
 متوسط میں مسح کو ہر ضرور  
 ساٹواں صیف آٹھواں ہر نقاس  
 غسل واجب میں ہر وضو بھی ضرور  
 لیکہ میت کی جب نماز پڑھے  
 اور قرآن کے سجدہ میں اصل  
 جب نماز اور طواف واجب ہو  
 یا ہو مستس کتابت قرآن  
 لبیک واجب نہ نذر ہو چیب  
 نذر کوئی کرے وضو کو اگر  
 عمدہ اند سے کرے جب تو

دیکھنا سنا ترک ہونے سب  
 عقل ہو جسکی زائل اسے سرور  
 ہو کسی طرح کی بھی بیہوشی  
 متوسط کثیرہ بھی پچھان  
 منہ پر طبع ریح و اسے خوشخو  
 وضو اور غسل شریع کا دستور  
 میت تان ہو کر تو قیاس  
 جزئیات کے یوں ہوا مذکور  
 نہیں واجب کہ تو وضو بھی کرے  
 نہیں واجب وضو میت پر ہے  
 سجدہ سہو یا ہو اسے خوشخو  
 اور اسیم خدا نے کون و مکان  
 نیچہ واجب وضو بھی ہو تے  
 تو بھی واجب ہر حسب مذکور  
 یا قہر کلمے اب کروں گا وضو

ایسی صورت میں ہر وضو واجب  
نہیں واجب کبھی وضو بالذات  
جیسے ہوئے نماز اور طواف  
تہنیں جائز ہے وضو چھوٹا  
اور تشدید و مد بھی ان دونوں میں  
اور اسماعیلی انبیاء امام  
بابہ کاندہ ہوں یا کہ ہوں کہ  
سلسلہ ابولہول ہو کسی کو اگر  
بھر ہر اک نماز کر کے وضو  
رکھنا کیسہ وغیرہ کا ہر ضرور  
کیسہ ہر اک نماز میں بدلے  
مگر معین ہر ساعت نہلت  
ہو یہ لازم نماز لائے بجا  
ور نہ کر کے وضو تو پڑھ اُسکو  
پھر اسی جاسے پڑھ نماز کو تو

یا درگھ گری دین کا طالب  
بلکہ ہر غیر کہ اپنے سن بابت  
یا سوا اُسکے گذر جیسے سن  
حرف قرآن کا دون تجھے بدل  
داخل حرف میں یقین جان  
اور سے طرح سے خدا کے نام  
نہیں جائز ہے وضو چھوٹا  
یعنی رکتانہ بول ہو دم بھر  
اور جلدی پڑھے نماز کو تو  
تانا پھیلے نجاست مذکور  
تانا نجاست نہ اور جاتا پھیلے  
جس میں پائے نماز کے نہوت  
گرچہ ہوئے مخفف اے دانا  
وضو کر لے حد جتنی ہو  
کر تمام اسطرح سے اے خوشخو

<p>ہوئے شکل نہ گرتے دستہ انجام          ایک ہر اک نماز کے لیے تو          او دون صورت سے گر پڑے موت          اور نہ جانتے تو اس میں ہفتویان          ہونے عارض کسی کر گرا سہال</p>	<p>دور نہ بس اک وضو سے کر لے کیا          کرا عا وہ وضو کا اسے شجر          ہر بھی صل بہر و مستار          نہیں موقوف ساز بہر عنوان          کر لے اس حال پر تو اسکو خال</p>
--	--

### بیان مستی و مستی و مستی

<p>بھوکہ سنت وضو کے تیرا جان          ایسے باسج سے گر وضو تو کرے          کہ نہ تو سید ہی طرف کو جان آتے          پڑے کے بسم اللہ ہاتھوں کو دھو لے          پھر لے اکبار اپنے ہاتھوں کو          جبکہ پاخانے میں کیا ہوئے          تین کلی ٹوکرے بعد اسکے          اور وہ عاتین جو اس میں مشغول          نہ کے دھونے میں بھی دعا گو پڑے</p>	<p>سینے اور پیچہ دن کا لکھتے ہیں          کہ شاید وہ ہوس میں اتھ پڑے          اور باہمی کو دھونے ہاتھ سے          ہاتھ دھوتے ہوئے دعا گو پڑے          بول یا رب یا رب اور خواہ جو ہو          تب تو وہ دفعہ ہاتھوں کو دھو لے          تین دفعہ تو پانی ناک میں لے          پڑھ لے اور یہ در کھ او نہیں          ہاتھ دھونے میں مسح میں سن</p>
---	---

ہاتھ دھوئے بین پانی کنی پر	ڈالنا پھر مردی بھستے
کون کو سنت ہی پانی وہ چہلے	کھنٹی کے جانیہ مقابل سے
پانی ڈالے جو دوسرا کر	یہ مکر وہ اسکو کر بار
اور ہی مکر وہ بہ ضرور سکے	کوچہ آب و شہ کو کہہ دے

### بیان غسل

غسل سب جہیز و اچھا آدانا	او کی تفصیل وین میں جگہ
حیض کا غسل اور نکاح کا	استحاضہ کا تیسرا چھان
ہو جنابت کا اور میت کا	سینہ کا جان غسل چھٹا
پچھلے و جان سے جنابت کو	دوسرے اسکے جان ہو چھو
یہ اول کہ جب منی سکے	جاگئے ہیں ہو کہ ہو سکے
دوسرے ہے جاریہ الحاحل	ایک حشف ہو چھٹا
گرچہ او سین نہ جھکو موثران	غسل و دون پہ یہ کہ چھٹا
جنین مشروط غسل ہی ایجان	او کی تفصیل کرتا بدغیران
جب ہو واجب لو اف یکن	اور ہر نماز جان اسے
خواہ سنت ہو خواہ واجب	یا کہ ہو اختیار ای غرض

رخصت کی تکلیف سے  
 اور ای طرح جس قدر قرآن  
 پڑھیں وہ اس سے بڑھ کر  
 فائدہ دے گا اور اگر کسی کو  
 جبکہ حاجت ہو غسل کی شک ہو  
 تو ہو واجب کہ شب کو غسل کرے  
 اور جو بھولے سے صبح ہو جائے  
 نذر کا ہوئے روزہ یا کہ غنا  
 کی بنا ہوتی ہے صبح بھولے سے  
 دوسرے دن نذر کو ملے اور اگر  
 دن کو سوئے جو احرام نہ تھے  
 ہیں جنابت میں جتنے چیزیں حرام  
 مس نام نہی و نام حرام  
 اور مسجد میں جا کے کرنا قیام  
 پھر جو جائز کہ اون میں تو گذر

نماز میں بیٹھ کر پڑھنا  
 مسجد و مسجد میں پڑھنا  
 مسجد میں پڑھنا یا مسجد میں  
 صبح نماز کی پہلی یا سونے پہلے  
 ہو یا بے کہ صبح روزہ ہو  
 ہونے پانے یا صبح کرنا  
 رمضان ہو تو روزہ روزہ  
 اور جو وقت وسیع ہو جائے  
 روزہ باطل ہو یا روزہ کو  
 بھول جائے یا کہ اگر نماز پڑھنا  
 پھر یہ غنا کر غسل کرنا  
 اور ان کے ان سے تو مجھے حکم  
 اور آئینہ کے نام کا چھو نا  
 ہو جنب پر یہ سب عظام حرام  
 بے توقف بخیر دو مسجد کے

ایک توبہ رسول اللہ  
 انہیں جائز نہیں گذرے بھی  
 دونوں مسجد میں محتلم ہوا کر  
 رکعت نماز نہیں کسی سے کئے  
 مگر چہ باہر سے کوئی چیز لائے  
 اور چار سو تک جو اسے دانا  
 اور زرخشا بھی چار سو روئے کا  
 ایک اقرا ہو اسکو لے پہچان  
 تیسرا احتسب جس سے وہ ہے  
 جب کہ واجب ہو کوئی انہیں سے  
 مگر نہایت میں کھائے اور پیے  
 بان وضو ہونے یا کہ نکلی کرے  
 ایسی صورت میں جان آدانا  
 سات آیت سو بڑھنا ہو جو زیاد  
 پر سوا ہی یہ چار سو روئے کے

دوسرے مسجد اکرام قائم  
 ہوشیاری میں احتیاط بھی  
 جلد کر کے تیمم آ با ح  
 ہا کے مسجد میں دونوں تھے بنا  
 انہیں لازم ہو اجتناب سے تھے  
 سو سے مسجد سے کوئی چیز آنا  
 اور جنب پر حرام و دان بتلا  
 اور الختم دوسرا ہی جان  
 پھر آرم مسجد ہ ہے  
 تجھ لازم ہو یکہ غسل کرے  
 ہو یہ مکروہ بے وضو سن لے  
 اور پانی بھی ناک میں ڈالے  
 نہیں مکروہ پینا اور کھانا  
 ہو وہ مکروہ اسکو رکعت نو یا د  
 وہ جو تھے میں مجھے چلے سنے



گرچہ آپ بھی ایکسائیز سے ہو  
یہ یہ مکر وہ ذون بختے بستہ  
بے اختیار اور بے ختم کے  
یہ کراہت جنبہ کو کر لے چال  
یہ کراہت جنبہ کو ختم آفتاب

ہر حرام او کا بڑھنا سن کر  
غیر حرام کے چھونا قرآن کا  
سونا مکر وہ ہر جنبہ کے لیے  
اور ہندی کا بون ہو آسمان  
اور اٹکے ہو اہو جو کہ خضاب

## بیان عمل

اور جو واجب بات ہیں اوسکے  
ارتقا سی ہو دوسرے بچپان  
وہی ترتیب ہون چنان کرتا  
عبادت کے دھوسہ و گروہ  
زیر زون بھی دھو نہ تھوڑا  
بید بائیں طرف کائن پہ سخن  
تھوڑا دھو نہ سے زائد او شحال  
جان اسکو اگر ہی صاحب بن  
سید ہر جانب کو ساتھ اپنے شوخ

غسل کا حال اب تو سن تھے  
ایک ترتیبی غسل ہو اور جان  
پہلے ترتیبی ہون بیان کرتا  
کر نہایت سے پہلے پاک بدن  
تیک دھو جو دوسرے و گروہ  
سیدہ جانب کا دھو پھر آداب  
سن کر دن کے کر اسے بگالی  
تاکہ حال ہو بگوربستین  
ناف اور عورتیں کو نہ

بائیں جانب کے ساتھ پھرتا  
 چلے دو بار دھو تمام اگو  
 بطرح نبوکے بدن دھوئے  
 جبکہ تریبی باؤلے بن کر دی  
 بد نیت کے تو لگا غوطہ  
 پدھی جانب کو پھر تو غوطہ دے  
 غوطہ دینے میں لیکن او دانا  
 بس فقط اس لیے یہ ہو قدرن  
 اور تاسی ہو غسل ہوں گتیا  
 اکابا یعنی ہی ڈوبے سارا من  
 غسل تریبی اور تاسی سے  
 اور نیت ہو غسل میں لازم  
 اور جنابت میں تو کرے تعین  
 اگر جناب پر ہوں چند غسل اگر  
 سن نیت ہو ایک شخص پر گر

حسب مذکور دھو تو اسے دانا  
 دو دن جانب سے اور فرشتہ  
 خواہ دریا میں خواہ ٹوٹے سے  
 پاکہ تدری میں اب تو سن مجھے  
 سر گرہوں کے قلم کو دانا  
 اور بائیں طرف کو بعد اس کے  
 پاؤں اپنے زمین سے لے تو اٹھا  
 تر ہو پانی سے تا تمام بدن  
 کر کے نیت تو ایک غوطہ لگا  
 خشک باقی رہی نہ عنو بدن  
 کہیں تہرہ مجھے تو سن لے  
 پر ہو فرشتہ کا امین تو عازم  
 اور جو غسل ہوں تو کر پائین  
 تو جنابت ہو کافی کر باور  
 اور جنابت ہی ساتھ ہو تو

یا جنابت کے ساتھ موڈ نفاس  
 اک جنابت کا غسل ہو کافی  
 اور غسلوں میں جسے جنابت کے  
 بلکہ جسکو کرے گا ہو گا آدا  
 پر ہو احوط کہ غسل سب یہ کر دے  
 کرے نیت جو سارے غسلوں کی  
 سب ہوں واجب کوئی سنت ہو  
 ساتھ نیت کے کر جو واجب ہو  
 اور سنت ہو غسل سے پہلے  
 کہنی تک دھو تو اسکو بے پچان  
 تاکہ میں پانی تین دفع تو لے  
 اور سنت ہو جب منی نہ  
 یا منی سے کرے تو استبراء  
 غسل کے بعد جو طوبت آئے  
 کہ چکا بول یا کہ استبراء

یا کہ مویض اسکو کرے قیاس  
 نہیں جائز کرے یہ دوسرا بھی  
 نہیں کافی ہے ایک یہ ہے  
 باقی واجب ہیں اسکو روا  
 جتنے ہیں غسل اسہ بان اسے  
 ایک ہی غسل میں تو ہو کافی  
 یا کہ سنت ہو سب تو جان اسکو  
 نہیں کافی ہو ایک اسے شحوظ  
 تین باری تو ہا تو نکو دھوئے  
 اور گلی ہو تین مرتبہ جان  
 اور بدن پر تو ہاتھ کو پھیرے  
 غسل سے پہلے بول تو کرے  
 او سکا دون فائدہ تجھے ہتلا  
 اور ول میں منی کا شنبہ تو پائے  
 تو ہی بیشک مسح غسل ترا

اور جو بے اسکے تو نے غسل کیا ایسی صورت میں غسل پھر کر لے اور جنابت کا غسل جب تک نہ کرے غسل کے درمیان جو صابن غسل نہ کرے اور نہ ہی پیرہن جو طہارت کے غسل پھر کرے	اور رطوبت جو نکلی شک آیا اسکو رکھ یا دگوش دل دہرے نہیں حاجت وضو کی بعد اگر ریح یا بول تجھ سے اسے خوش وضو کر کے نماز پھر تو پڑھے اور وضو کر کے پھر نماز پڑھے
--	--

### در بیان حیض

سن لے اب حیض کا تو مجھے بتائیں ہو چند روزہ اور گرم ہو ہوتے ہیں اکثر اُسکے یہ اوصاف ہوتی عادت ہو یہ بھی عورتوں کی تین دن سے نہوگی بائین کی ہو یقین حیض کا تو ہے آسان ہوئے عورت کو شب بیدار روٹی رکھ کر وہ ایک دم لپٹے	اور احکام اسکے نے بھان اور خوش تر آتا ہے ہر ماہ اور کبھی آتا ہے وہ اسکے صلا ہر مہینے میں جان اسے خوش اور دس سو نہیں زیادہ کسی ماں جو شک ہو تو اسکی عورت حیض ہو یا کہ خون بکارت کا پھر بائین کی نکالے اسے
---	---

مثل طوق او سمین خون گر ہو لگا  
 خون بکارت کا ہو یہ جان آو  
 پر یہ کب ہو نہ قرص ہوئے جب  
 دیکھے بائیں طرف ہو آیا لہو  
 حیض ہو بائیں سے آیا اگر  
 ہو ضرور امتحان عورت پر  
 اور جو بے امتحان نماز پڑھے  
 تین دن آسے خون پاکہ زیاد  
 دس روزا نہ ایک مہ آئے  
 اور جو دس روز سے زیادہ  
 اپنے عادت سے جو زیادہ ہو  
 ہو گیا خون حیض جبکہ تمام  
 بعد دس دن کے خون پھر آئے  
 ہو سہا حیض ہو وہ اور خوشخو  
 تین دن آکے خون جو قطع ہوا

یعنی بانڈا ہو خون سے حلق  
 ورنہ ہو خون حیض پسینہ  
 اور جو ہو شبہ قرص کا تن  
 پاکہ یہ بھی طرف ہو اسے خوشخو  
 ورنہ قرص ہو اسکو کر باور  
 ہوئے مشکوک خون حیض اگر  
 ہو وہ باطل نماز سن مجھے  
 تا بہ دلا روز اسکو رکھ تو یا د  
 حیض کا خون ہو یہ جان آو  
 کرے عورت ملاحظہ اسکو  
 وہ لہو خون آستحاضہ ہو  
 اور دس روز گزرے پاک مہم  
 اور اوصاف حیض تو پاسے  
 طہر کے دن تو جان آو دس  
 دس نہ گزرے کہ پھر لہو آیا

مگر شجائو زہر و اندک سس سے لو  
 تین دن سے جو کم لہو آئے  
 کم ہو عورت کا ورس سوجھ  
 یا کوس میں جگہ آئے ہو  
 قرشہ نہ لے جب کوئی زن  
 بعد پنجاہ سال دیکھے لہو  
 اور عورت جو کوئی ہو قرشہ  
 زن لہو دیکھے دو مہینے جب  
 عادت غیر ہوتی ہے غریب  
 پانچمین تک جو آئے پھلے  
 اور اسی طرح دوسرین بھی آئی  
 کبھی ہوتی ہے عادت غریب  
 پانچ دن تک نہ لہو آئے لہو  
 اور پھر دوسرے میں گر آئے  
 کبھی ہوتی ہے وقتی نہ عددی

حیض کا خون کو جان لے تو  
 نہیں جتن حیض یقین کر لے  
 غائب ہو سکواستی مند گن  
 حیض و بھی نہیں یہ سب لے تو  
 اچھلے احوال کا تو محسن لے تو  
 و نہیں جن جن اس کو جان تو  
 ساتھ نہ زے تو حیض سے ہو کر  
 اور تا نہیں متحہ ہونے سے  
 اس کے لے مثال اسے ماہر  
 اک مہینے میں زن کو خون سب  
 عدد اور وقت متحد پائے  
 بس نہ وقتی ہو تو جان بھی  
 پھلے تا خون میں سمجھ لے تو  
 پانچ دن آخری مہینے سے  
 خون پھلے سے چلے دیکھے کوئی

ایک مہینہ میں ساڑھیں تک تھا  
 سب عبادت جو کوئی دیکھے ہو  
 اور سیر، ہر چند وصف حقیقہ نہ  
 ان فقط ہو جو عادت وقتی  
 حکم اسکا ہر حکم مضطر بہ  
 و جو تھا ہو عادت عددی  
 پس یہ احوط ہے مجتہد کا دشمن  
 جب تجاوز ہو خون کا عادت  
 احتیاطاً کرے وہ ترک ساز  
 پیر ہوا کہ ایک بار دون  
 قطع ہو بس دفن ہو پاکم پر  
 استغاثہ ہو جس سے جب کلمہ ہو  
 اور تیر سینہ رکھتے ہیں بعضات  
 یا سوافتخ ہر اسکی عادت کے  
 اگر سوافتخ ہو اسکی عادت کے

دوسرے میں وہ جو تھے ماکلا  
 بس عبادت کو چھوڑ دینا  
 جیسے اول میں لکھ چکا ہو سکھ  
 اور ٹھکانا نہ ہو عدد کا بھی  
 بعد اسکے میں اور کئی لکھوں گا  
 اور ٹھکانا نہ وقت کا ہو کبھی  
 کرے افعال استغاثہ پر  
 بس یہ لازم ہے زن کو ضمیر کرے  
 تا بہ روز بس لے لے لے لے  
 کرے یہ احتیاط اسے مومن  
 خیف ہے وہ تمام کر باور  
 یعنی آتا ہے غیر حارت کے  
 نہیں دوپہر سے وہ غالی ہوتا  
 یا مخالف ہو اسکو تو سن لے  
 سب عادت وہ جن کو کبھی

اور مخالف ہو کر تو یہ بچپان  
اور مقررہ جبکی عادت ہو  
رنگ و بو اور سوش و گرمی  
اس طرح پر جب آئی او سکول  
دس سے زائد نہ تین سو تک  
دس سے گزرا تو اسٹیج پر  
اور اعظمی واسطے ہو سکے  
حیض کے جو ترک ہیں ہر جا  
ہو نہ تین سو صفت حیض میں گ  
ہوئے عورت اگر وہ مبتدی  
او سکول عادت کا حال کیا معلوم  
ایسی حالت میں ہو تجا و جب  
جیسے ہنسن ہون یا کہ خالہ چھوٹی  
انکی عادت ہو اکثر تیرہ جو  
استحاضہ ہو اور وہ باقی

اپنی عادت کو او سپرد ہو جائے  
ہوئے تیز و سفید حیض آئی کو  
ساری باتیں ہوں او سین بھرنی  
حیض جیسے آئے سے یہ بیان تو  
ہیں اسے رکھ خیال از غم م  
اور وہ تیز سے زیادہ ہے  
کہ وہ انفعال مستحاضہ کے  
اوتنے خیر و شے اجتناب کرے  
اور حیران ہوں و خستہ سی  
خون بہلے پھلے اوست آیا  
اور تیز بھی ہو بیان معلوم  
دیکھے عادت عزیز و کج و کتب  
اور اسے طبع بیابان ارنگی  
اوتنے دن حیض کے لئے اسے غم  
ہو یہی حکم شرع پاک بنی



ہو میں جب مختلف عزیز و غریب	یا کہ رکعتے نہون عزیز یہ تب
حکم اسکا ہر حکم مضطر بہ	ہر بھی حکم شرع بے شبہ
اور جو زن کہ ہے بخود حیلان	حکم اسکا کروں میں تجھ سے بیان
یعنی بھولے وہ اپنی عارت کو	اور دس دن سے بھی تجاوز ہو
یا کہ عادت کو اسکی ہونہ قرار	آئے خون اسکو مختلف ہر بار
فرض کرے وہ اپنی عادت کو	ساتھ دن ہر مہینے اسے خوشخو

### بیان احکام حائضہ

اسکا تو احکام من لے حائض کے	نہیں جائز نماز روزہ اس کے
اوستے روز و رات کو رکھ لے بقول	ہر نماز اس سے ساقط امر دنا
اور میان نماز ہو جو عیان	ہر وہ باطل نماز امر و نشان
اور توقف ہر مسجد وں میں حرام	اور مشاہد میں بھی توسل کے کلام
سب سے عطف ہو یا کعبہ	انہیں مطلق حرام ہر جانا
ہر حرام اسکو گر طواف کے	یا کوئی خیر مسجد وں میں رکھے
ادب ہے وہ نہ چار سورتوں کو	جبین سجدہ ہر واجب ای خوشخو
اور شمس کتابت قرآن	شرع میں ہر حرام اسکو جان

اور ہر حال نفس کے ساتھ وطی حکم	جب تک کہ خون آئے سن حکم
مان جو موقوف ہو خون آنا	اور دھو لے مقام روح اپنا
گرچہ جائز ہو غسل سے پہلے	پر ہر تبرکہ غسل و نہ کر لے

### بیان نفاس

اتھو حکم نفاس سن مجھے	پینے پینے میں خون جو آئے
خواہ بچے کے ساتھ آؤ لاو	خواہ بچے کے لیے سیدار کھ
خواہ ساقط حاصل ہو خواہ نام	خواہ مسننہ ہو جان یہ احکام
حذین کم کی اسکے پس لے	پر نہیں ہر زیادہ دوس دن
اور دس دن کے بعد جب تک	غالباً خون اسے ٹھانہ ہے
خون آئے جو تین سے پہلے	وہ نہیں ہے نفاس بن مجھ سے
جنہو جنہو میں کھنڈ میں جہنم	بس میں پینے میں بھی وطی حکم

### بیان استیاضہ

استیاضہ کی تیرہ قسم تو ہیں	اک قلیلہ ہر اسکو لے بھجان
متوسط ہو دوسرا سربلے	تیسرا تو کثیرہ بیان اسے
روئی رکھ کر نکالے اور دیکھ	اک طرف ہو خون میں وہ دیکھ

<p>اور نہ ہوگی رونی وہ خونین تر          غسل واجب ہے اگر ہو انگوٹھے          اور ہو لازم کہ رونی کو بدلے          مشروط ہو مب رونی جو بعد از          ہمین غسل صبح کو ہو ضرور          چاہیے اسکو رونی یہ بدسلے          رونی ترک کر کے جبکہ خان برٹھ          ہوتا ہے یا ضحکہ اسکو جان          ایک تو صبح کا ہے یہ سن نے          تیسرا بعد از عین صبر و          بدلے ہر ایک نماز میں وہ رونی          اور ظاہر میں چو لگا ہو لہو</p>	<p>ہو قلیلہ یہ اسے خجستہ سیر          پر وضو ہر نماز میں وہ کرے          ہر ایک نماز میں مجھ سے          لیکہ ہر ایک نہ اس کو آٹھ تو          اور وضو ہر نماز کا دستور          ہر ایک نماز جان ایسے          یعنی نیچے کا کپڑا تر ہوئے          تین آئین میں غسل یہ پہچان          بھر خدہ میں دوسرا وہ کرے          وضو ہر ایک نماز کا دستور          بلکہ کپڑا جو ہو جس وہ بھی          ہوئے اسکو بھی وحشتہ بخو</p>
--	--

### بیان غسل میں میت

<p>اوپر پہننے کہ مرد کو ہر چھووا          غسل میت کو بھی دیا ہونہ گر</p>	<p>غسل واجب ہر میت          آدمی ہوئے سر و جب مر کر</p>
--	---

<p>ایسی میت کا غسل وہ کر لے تھی جس میں کبھی حیات نہیں ایسی چیزوں کو جو کوئی کہ چھوڑی حکم شرع بنی کو دل سے مان جس میں ہادی ہو گروہ ہو گیا گر بہ زندہ سے وہ جدا ہوئی غسل سے پہلے ہاتھ کو دھوئی نہیں ہوتی ہر پاک اسے خوش اور کو لازم ہر پیشہ غسل کرے</p>	<p>ایسی میت کا جسم جو کہ چھوڑی بال میت کے ہوئیں یا ناخن یا کہ کپڑے وغیرہ ہوں اسکی اوس پہ واجب نہیں ہر غسل ہر موی کے بدن کا گر ٹکڑا غسل واجب ہر اس کے چھوڑی دست تر سے جو کوئی نہ چھوڑی ہر و زخم جو یوں میت کو ایسی صورت میں جو کہ اس کے</p>
---	--

### بیان غسل میت

<p>ہر یہ واجب کفائی جان ہے اک مسلمان نے تب ہوا وادوا ہر جو قادر مگر بشرط خبر گر کینہ نہ ہو یا کہ نہ چہ ہے جب درجہ نمازین کرے اور</p>	<p>غسل میت کا اب بیان ہے پیشے میت کو جبکہ غسل دیا ورنہ واجب ہے ہر مسلمان پر اؤن دینے میں شوہر اوسے کر بعد اسکے میں اقربا جو اور</p>
--	---

اگر وصیت کسی کو غسل کی کی  
 غسل جائز نہیں ہو میت کا  
 اور نو سو بار شزار میت بھی  
 شرط ہے غسل دینے میں یہ بھی  
 ہاں جو گن نہ ہوئے زمین پاک  
 اور یہ بھی ہے شرط اس جگہ سے  
 کچھ قباحات مانیں ہاں ان اہل  
 زکریٰ جو تین سال کی ہوئی  
 اور نو تین تین سال کا لڑکا  
 زمین اگر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے  
 اور وہ دامن کہ غسل اوسکو دے  
 اور جنوط و حیات کی اوس کی  
 اور بوسے سیدہ عذرا ماتھے لگے  
 غسل و دفن و جنوط اور کفن  
 کچھ انوط یہ ہے کہ وہ ٹکڑا

ترک اللہ اوسکو کرنے اسی  
 بے اجازت ولی کے اسی دانا  
 بے اجازت نہیں روا پر کبھی  
 غسل مؤمن کو دیوے مؤمن ہی  
 غیر مؤمن ہی دی تو کچھ نہیں با  
 مرد کو مرد زن کو زن دیوے  
 ہوئے شوہر کہ دوسرا محرم  
 ہی روا مرد غیر غسل جو دے  
 غسل دی غیر زن تو بے روا  
 ہاں شہید ہو کر وہ ماتھے لگے  
 اور دفن و کفن بھی اوسکا کرے  
 پاسبان کرنا اسے نجس ہے  
 لیکہ با استخوان وہ ہوئی  
 اوسے واجب ہے یاد رکھ سخیں  
 ہو جو زندہ کا بھی تو کرے ادا

پرہیز ہر نماز اسکے لئے  
 چار ماہ جو کوئی حل کرے  
 ورنہ مکہ تین اور شہر کرے  
 حل ہوئے جو چار ماہ سے کم  
 ایک کپڑی مین بس لپیٹی ہوئی  
 غسل میت سے چاہیے بھلے  
 اور میت کے عورتین چھپنا  
 واجب القتل ہو ہوئے  
 بعد از ان کے عذر و عذر نہیں  
 نزع عین ہو یہ واجب اغوشو  
 غسل میت مین مین نہ ہو تین  
 ان مین تریب کو تو واجب الیہ  
 غسل کا فوراً اسکے بعد تو رہے  
 اسکی کیفیت اسطرح جانو  
 بعد یہ طرف کا نصف بدن

ہر بھی حکم شریعت مین مجھ سے  
 تو ہو واجب کہ غسل دو گوارے  
 پر نہ ہرگز نماز اسکی پڑھے  
 اگر وہ سا قدام ہو تو یہ کر اوسکا  
 او کسی باز مین بیرون کرے  
 کہ بدن تو نواؤں اسکی پاکی کرے  
 کسی کپڑے سے اسے کر دینا  
 قتل سے چلے غسل وہ کہو  
 اسکو دل سے تو اپنے کر لیتے  
 چست لٹا رو بقیہ تو اسکو  
 سر و کافور و آب کر لیتے  
 سر کا غسل بھی ہے ہر بچان  
 آب خالص کا تیسرا سن ہے  
 سر و گرون کو اسکا بھی ہے  
 بعد بائیں طرف کا سن بخیر

<p>             جان نیت بھی اس میں جو باؤ              غسل کر پانی گر کہیں نہ سے              سد رو کا فوراً آب کے بدلے              بعد ازان احتیاط کر مشور              اور اسی طور سے تیمم دے              سب میت پہ آبی ہوں اگر              ماتعہ سے اپنے تو تیمم دے              ہوئے غصی نہ غسل کا بھی حکم           </p>	<p>             ہو قریب شروع اسے خوشبو              دے تیمم تو غسل کے بدلے              تین باری او سے تیمم دے              سب کے بدلے ہوا کہ تیمم اور              جامد ہونے کا خوف جب ہو              جتنے سے یا مرض سے یومین              ہو تیمم نہ دست میت سے              ہا یہ اسو طوا سکاوے بھیان           </p>
--	--

### بیان

<p>             سن لے تحقیق کا تو مجھ کو بیا              عین واجب کن ہین کر باور              ناف سوزا تو تم ہو لگا سے              کھنٹی ہوئے یعنی پیرا ہن              اور سراسری ہے وہ چادر              جسکو دو نوٹیں سے باندھتے           </p>	<p>             یہ بھی واجب کھانی ہے اور جان              لنگ و پیرا ہن اور ہر چادر              اس رائد ہر سنتی دستو              آدھی پٹائی لنگ سن لے کن              سرو پاسے بھی ہوئے کچھ بار              ہو عرض بھی بقدر حاجت کے           </p>
--	---

پہرہ و سنت کہ لنگ و پیراہن  
 اور سنت و راکھ بھی ہو  
 ہر دے واسطے عمامہ جان  
 زن کو لازم ہے سینہ بند بھی  
 ہونیں سنت پھیرین جو مذکور  
 لنگ بچلے ہے چھپے پیراہن  
 سب بن احوط یہ ہر تو اسبیلے  
 چاہیے ہو کفن مباح اور پاک  
 محض ارشیم کا اور پوست ہو  
 مال میت سے لے کفن بچلے  
 پر کفن روجہ کا ہر شوہر پر  
 غسل کے بعد اور غسل کفن  
 یعنی کا فوریکے و مان ملک  
 و و کف دست اور دگھٹن  
 ساتوین ماتھا اے ستود خمال

تا قدم ہو یہ سن لے میرا سخن  
 و و جرید سے بین سنت انگوٹھ  
 اور زنی زن کے واسطے پیراہن  
 بین مگر سب یہ سنت اور خوشن  
 اذن و ارث ہر شرط اس میں ضرور  
 بعد ستر تاسری یہ سن لے سخن  
 جو کہ اوپر ہونچے کو ڈھاپنے  
 ہونہ ناپاک غصی کر اور راک  
 بلکہ ہو بال کا نہ اسے خوشن  
 بعد دے قرض خواہ کو جو بچے  
 گرچہ زوجہ ہو اوٹکی حسب رز  
 جان واجب حوط سن یہ سخن  
 میں جو ساتون مقام سجدہ کے  
 اور دونو انگوٹھے پاؤں کے  
 جو بچے انے اوٹکو سینہ پیراہن



## بیان نماز

اور واجب نماز میت بن  
جو کومسن ہو وہ نماز پڑھ  
بچہ جو چھ برس و کم سن  
مان اگر چھ برس کا کامل ہو  
اور کافر کے بھی جنازے کا  
یہ مسلمان ہو یا کہ غلام کا  
مرد و ستہ و اراد کے تو نماز پڑھ  
بے اجازت ولی کے پڑھ نہ نماز  
حسن کے کیفیت اب نماز کی  
کھدے تکبیر بعد نیت کے  
کھدے کے تکبیر پھر تہ صلوٰۃ  
کر خدا سے تو مغفرت کی دعا  
کھدے کے تکبیر پہ دعا تو کر  
جیسی میت ہو ویسی کر تو دعا

اوس تکلف پہ جو ہو یا ایمان  
نہیں کافی ہو غیر مومن سے  
نہیں واجب نماز اوس پڑھے  
تو ہو واجب نماز اسے خوشخو  
نہیں جائز نماز کر یا و ر  
بہرہو چھ برس سے کم بچہ  
تخمہ پہ واجب کفائی ہے سن  
پہلے وارث سے پچھو اور نماز  
پانچ تکبیرین میں وہ اسے خوشخو  
بعد اسکے شہادتین پڑھے  
بعد ازاں اگر اسے خوشخو اوست  
واسطے مومنین کے اسے دانا  
ایسے میت کے واسطے دلیر  
جس طرح سے کتب میں ہے کفای

رو بہ قبلہ کھڑا ہو وقت نماز	سامنے ہوئے میت سے منہ
ہو قریب جتنا زوایا خوشن	سر میت ہو سید ہی ہا تب کے
میت مرد ہو گر اسے دانا	ہو مقابل کمر کے تب ڈاکڑا
اور خبازہ جو ہوئے عورت کا	تب مقابل تو سینے کے کھڑا

### بیان حال دفن

دفن میت بھی جان واجب ہے	بر کھانی ہے نہ تو اسے خوشن
سید ہی کر دٹ سو دٹا او سک	روز قبلہ مگر وہ میت ہو
اس لئے زمین میں تو چھپا	رہے محفوظ تا بدن آو سک
تا کوئی چانور نہ کھا کر آوے	ہوئے بد بھی نہ مرد کوئی پیلے
مرے دریا میں جو کہ کشتی ہو	اور خشکی میں ہو کے نہ گذر
نویہ واجب ہو بعد غسل و کفن	ختم کے ہاند لے کوئی باسن
اوس میں رکھ کر کے بہ کر کے	بعد دریا میں ڈال اسے خوشن
ور نہ باطن میں کوئی بھاری	مٹی تھپڑ وغیرہ کے با زید
ڈال دے دریا میں رو بہ قبلہ او	تاکہ پانی میں آو سک
ہے ضرورت کے قبر گر کھولے	ہو بلا شک حرام کھولے

جو غریزون کے غم میں سر ہریو	یا کہ سندھ اپنا لہجے ناخن سے
یا اوکھا رہے وہ اپنے سر کے با	نہیں جائز ہے رکھ تو اس کا خیال
پھاڑنا کیسے اور گریبان کا	باب اور جھانکے لیے ہریو

### بیانِ پنجم

اب تیمم کا حال سن مجھ سے	مگر ضرورت وضو کی پہنچے تھے
یا ضرورت ہو غسل کر بیگو	حذر پانی کا ہونے سے شکی
پینے پانی سے نہ بھگوا اگر	یا کہ پانی سے ہوئے خوفنا
پینے پانی کرے کچھ متعال	جو کسی طرح کے مرض کا خیال
یا کہ طول مرض ہو پانی سے	یا کہ در دوالم تھے بھونٹے
یا نہ پانی ملے نہ بھی استنا	ہو وضو سے یا کہ غسل و
یا ہو وقت نماز تک ایسا	کر وضو ہو تو ہونا نقص
ساری ان صورتوں میں کھڑ	ہو یہ لازم کہ تو تیمم کر
مگر کھڑا ہوں تجھ کو پانی ملے	اور ہونے کا احوال نہ بھٹ
تیمم لازم ہو وہ ہونڈنا اوس آن	چارہ جانب بقدر تاب و ان
ہو جو صحرا کی سب زمین ہموار	وہ ہونڈہ چاروں طرف دوتیر

<p>جائے اک تیر قبلا ہو نہ رہا تو          ہو وہ باطل امتین اسے کر لے          سب یہ صحرا ہو خالے پانی نہ          کہ نہیں ہوتا پانی ہی ان حال          پانی ڈھونڈتے تو ہونا قضا          مال و جان اور آبرو کا ڈر          کہ تبسم مار پڑھر بہ ادب          اور نجاست بدن پہ لپٹا ہے          اور ازالہ نجس کا بھی منظور          اوس نجاست کو دور کر چلے          مگر وضو اوس سے ہو سکے تو کر          غسل کو بھی اسے بہ کر لیا</p>	<p>گر نشیب و فراز ہو اوس جا          ہو تیمم جو ہے نقص کے          مان جو محلے سے ہو یقین تھے          یا خبر دین و و شاید عادل          پاکہ وقت نماز ہو تھوڑا          پاکہ ہونے طلب ہیں اسرو          ایسی صورت میں پانی کر نہ          تھوڑا پانی جو تیرے ماتھے سے          اور وضو کرنا تجھ کو ہو ضرر          تجھ پہ واجب ہر محسے میں لے          بعد اسکے اگر جو پانی سے          ورنہ کر لے تیمم اسے نہ خیال</p>
--	--

### بیان اشیائے تیمم

<p>خاک خالص ہو چلے یہ پہچان          گر نہ ہوئے تو کوٹ لے ٹہیل</p>	<p>کتنی چیزوں پہ ہے تیمم جان          پینے مٹی ہو خالص اکوانا</p>
--	---

خواہ مٹی علاحدہ ہوئے  
 ہو یا سر نہ بجھ کو خاک اگر  
 جو کہ پھر میں کان سے پیدا  
 نہیں جائز ہے ان نسبت سے  
 ہو جس خاک یا کہ غصبی  
 ہاں جو غصبی مکان میں تو یہ  
 کہ تیمم کرے گا غصبی سے  
 خاک میں اگر علی ہوئے  
 نہیں جائز تیمم اوس ہو کرے  
 ہو یا سر نہ بجھ کو مٹی گر  
 یہ بھی ہوئے اگر تجھے بشوا  
 تاکہ خاک اوسکی اوپر آجائے  
 پاک کیچڑ ہو گر تو اوس سے  
 غیر کیچڑ کے کچھ اگر نہ ملے  
 اور ممکن نہ ہو سکھانا گر

یا تیمم زمین پر تو کرے  
 بیت یا سنگ پر تیمم کر  
 نہیں جائز تیمم اونچہ و لا  
 ٹیکری را کہ چونہ اور گچ پر  
 نہیں جائز تیمم اکس پر کبھی  
 نہ ملے تو ہونڈی سے خاک لے  
 کچھ قباحۃ نہیں ہو جانے  
 ٹیکری یا کہ چونہ اس میں ملے  
 پر نہ جٹک کہ بولین خاک تو کر  
 جمع کپڑوں سے وغیرہ کر  
 ہاتھ کپڑوں پہ یا کہ زمین پہ ما  
 بعد اوسکے تیمم اوس ہو کرے  
 جمع احوط ہے دونوں میں  
 تجھ پہ واجب ہو تو سوکھائے  
 اوسی کیچڑ پہ تو تیمم کر

اب تیمم کی سن کے کھنڈے  
 یعنی دل میں ارادہ تو کر لے  
 یا وضو کے عوض ہوں کہتا  
 محض خالق کی اس پہنچوٹیا  
 ساتھ نیت کے ہاتھ خاک پر  
 جب کف دست میں وہ خاک  
 بال سر کہیں جس ہگمہ واوگر  
 ناک کی جھٹک تو ہاتھ کو لا  
 دو نو ہاتھوں کو پھر تو خاک پہنا  
 پشت پر دہنے ہاتھ کے پھلے  
 مسح بائیں کی پشت کا یوہن کہ  
 چوہنے سے اوٹھلیوں کے تیرک  
 عوض غسل گر تیمم ہو  
 ہو وضو کے عوض تیمم گر  
 ہو تیمم نہ وقت سے پہلے

مٹی لیکر تو پھٹ کر نیت  
 جو تیمم یہ غسل لے بدلے  
 تاکہ ہوئے نماز مجھ سے ادا  
 ہو نہ ہرگز شریک اس میں رہا  
 اگر انگوٹھی ہو ہاتھ سے تو اوتا  
 مسح پیشانی کر تو ہاتھوں سے  
 ابتدا مسح کے تو کر و ہانسنے  
 ہاتھ کے دوطرفوں کو اس میں  
 اور ہاتھوں کا مسح کر ہوا ر  
 دست جب کے شکم سے مسح کر دو  
 دست ایمن سے اٹھتے ہیر  
 پاک سب ہو یمن مسح کے اعضا  
 خاک پر مارے نو ضربیں دو  
 احتیاط دو ضربیں اس کے بھیج  
 بھر ہر اک نماز یہ سن چلے

ہونے وقت نماز اسے خوشبو  
 پیسہ آیت ہو کہ پانی ملے  
 ایسی صورت میں انتظار کو  
 کر تیسرے جو وقت تنک رہا  
 ہونہ امید رفع عذر کے گر  
 پر یہ احوط ہے کہ اسے دانا  
 جب تیمم سے کسی نماز ادا  
 اک تیمم نہ جتناک ٹوٹے  
 جتنے چیزیں کہ توڑتی ہیں وضو  
 خواہ اصرار نہ ہو یا کسب  
 ہو تیمم جو غسل کے بدلے  
 جب تیمم کرے ابد اسکے  
 ہاں پس از رفع عذر غسل کرے  
 ہو تیمم جو غسل کے بدلے  
 مس تیس ہو یا کہ حیض و نفاس

اور امید رفع عذر کی ہو  
 یا شاید مرض یہ جاتا رہے  
 عذر ہو رفع اس پہ بھی ناگر  
 وقت آخر میں کر نماز ادا  
 وقت میں چاہے تیمم کر  
 اس میں بھی انتظار کر اس ج  
 نہیں حاجت اعادہ کی ہلا  
 ہو یہ جائز نہ نماز میں ٹپڑھے  
 توڑتی ہیں تیمم اسے خوشبو  
 توڑتا ہے تیمم اسے سر  
 بول یا حج سے وہ گر ٹوٹے  
 عوض غسل کا تو قصد کرے  
 ہو یہ لازم نماز اس سوچے  
 اگر جنب ہو تیمم ایک کرے  
 یا کہ ہو استمانہ بے وسو

<p>ان کے غسلوں کا جب تیمم ہو          عوض غسل پہلے اسے سرو          اور بقدر وضو پانی نہ          ہو جو دونوں کے امتیاز          عوض غسل کہ تیمم تو          اور جو پانی سے نہ آتا          پہلے کر غسل اسے خجہ سیر          تیمم پہ لازم ہو کر لے غسل          بلکہ قبل از رکوع اول          پھر ہوا حوط کہ کر نماز</p>	<p>تیمم پہ واجب بین تیمم و وضو          و وسرا پھر وضو کے بدلے کرے          غسل تنہا بھی اوس سے ہوتا ہے          یہ کہ لازم کہ نو وضو کرے          محمول اس تکم کو نہ اور وضو          ہونے کے جس سے غسل میں تنہا          تیمم وضو کے بدلے کرے          جبکہ ہوا احتیاج اسے وضو          جبکہ پانی سے وضو کرے          پھر وضو کر کے کہ اعادہ نماز</p>
--	---

### در بیان نجاسات

<p>اب نجاست کا تو بیان کیا          خایط و بول میں نجس ہر دو          کہ چہ حرمت یہ عارضی ہوئی          پر دم سائلہ بھی ہوا رنجا</p>	<p>جان بارہ عدد نجاست کے          پر انہیں کے حرام گوشت ہے          مرغ جلال جیسے ہونے لے          پینے ہو ذبح سے لہو جنت</p>
--	---



جس سے ہونے روانہ خون بھی  
 پاک ہو بول و غایط نہ بجا  
 تیسرے ہو جس منی ایوان  
 چونکہ مژدہ بخش ہو جان سے  
 ان بخش مژدہ کے بہن و عہنا  
 موزناخن نہیں بخشیں بتا  
 عضو جو زندگی میں ہے شکر  
 جزا انسان کا جو ذرا سا ہو  
 زندگی میں جو ایسا بزم جلا  
 پانچویں خون بخش ہو حسن آجان  
 فوج سے خون یکہ ہو جوان  
 خون جوانی ہے جسم پر آجان  
 اور نہ کھانے کا ہو ہو مثل مال  
 چھٹے ہو نوک ساتویں نکش  
 ان کا ہر بخش نہیں ہے بال تلک

صیغہ پشہ ہو یا کہ ہو نکش  
 فوں و سیتہ بھی نکش پاک نکش  
 دیشہ حیوان کی ہکاتوں ہو نکش  
 پر و سے کاروان ہو جکا ہو  
 زندگانی میں جو کھتے زندہ  
 زندگانی میں تھی نہ اوغین نکش  
 جان او سکون بخش تو اسے دانا  
 پوست لپ کا ہو چھٹے نکش  
 ہو و و طائر نکش سے دانا  
 ہر دوسری کا ہو نکش ہو نکش  
 ہو بخش پاک کہ گلا ہو سران  
 کھانے کے گوشت ہو نکش ہو نکش  
 ایکے فوں سو ہو اب نہ نکش  
 گر بہن تری تو بہن بخش ہو نکش  
 درجہ ہر نہیں بیشک

اٹھوین ہر جس جو مست کرے  
 پیسہ ہوئے شراب یا سیدی  
 اصل میں گرنہ بھتی ہو وہی  
 گرہ کھانا حرام ہر اٹوٹکا  
 جو جس لائے ہر شہرہ گور  
 خواہ آتش ہوئے جو شراب کو  
 اور جو بچو جس ہو تو کچھ نہیں  
 نوین عقاب ہر جس یقین  
 یوزہ کھتے ہیں او سکوجان سے  
 دسویں کافر جس ہر اندر خوش  
 خواہ ذمی ہو خواہ ہر حربی  
 یا کہ دشمن نبی و آل کا ہو  
 یا کہ غالی علی کو جانے خدا  
 جس کے مان باپ و نون ہو کافر  
 ہاتھ کافر کا تر گئے جس پر

اصل میں بھتی بغیر وہ ہوئے  
 خواہ ضرے کی خواہ انگوری  
 مثل بنگ و پیرس تو پاک وہی  
 نشہ ہو تر و پاک ہو سوکھا  
 ہر جس وہ بھی پیش اہل شود  
 یا کہ ہو خود بخود یہ تو سن لے  
 پاک ہو اور حلال کر باور  
 جو سے بتا ہے وہ شک نہیں  
 ہر جس گو نہ نشہ ہوسن لے  
 ہو ضرورتی دین کا منکر ہو  
 مرتد ملی یا کہ ہو قطری  
 یا علی کو برا کہے بد خوہ  
 یا رسول خدا کو دے اپنا  
 میں جس ایسے بچے لے ماہر  
 ہر جس وہ تو کر لے یہ باور

ہو وہ شے کہ شیعہ دیندار  
اور زنا زادہ بھی یہ کر باور  
جب تک ہو جنب یہ کر اگر آپ  
جو شتر کھائے گوہ اسے دانا  
اجتناب اس کے ہر عرق جان

سب مسلمان ہین پاک کو ابرار  
سب سو خات پاک بن کبیر  
اور زانی کا ہر عرق نا پاک  
ہر عرق بار ہون بخش او کا  
بلکہ حلال ہو ہر جو حیوان

### بیان بخش ہو نیکا

پاکہ شے جب بڑ نجاست سے  
کہ تری کا ہو دوسرے ہین اثر  
یا در کھ ہو جو صاحب نفسین  
ہین ہر فی بخش وہ شے سن لے  
یا برستا ہنیا فی کر باور  
بے تغیر ہین بخش ز نہار  
پاک و طاهر ہے بے تغیر کے  
جب نجاست کا او میں ہو پیر  
ہین ہو سکتا پاک جان او

اب بخش ہو نیکا بیان سن لے  
ایک نہ ہو سکے پاکہ دونوں تر  
ایسی صورت ہین وہ بخش ہو نیکا  
ان ہو دونوں ہون خشک جان  
کرتے زائد ہو پانی یا کر بھر  
پاکہ جاری ہو اسے نگو کر دار  
مگر چہ اگر نجاست ان میں پڑے  
کمی ہو بگھلا ہو او یا ہو تیل  
سب کے بخش ہو بہ سن لے

مان جو کھی ہو جا ہوا رکھا  
 جس جگہ پہ خواست آ کے گی  
 یہ نہ جیتک یقین نہ جاسکا  
 مان خیر دین جو آ کے دو عدا  
 ہا توین جسکے ہو وہ بولی گر  
 شک نہ جاسکے کا ہو ویانہون  
 مان اگر ہو یتیم نہ جاسکا  
 اور رطوبت جو نسل استبر  
 ہر یو شک نہیں وہ آدیشان  
 ہر یہ شرط نماز اسے خوشخو  
 ہون نہ پاک ہو سے تانا خون  
 عالم مسئلہ ہو یا حیا ہل  
 وقت باقی ہو تو اعاذہ کرد  
 اگر نہیں تھا بدن و یا پسرا  
 اور فراموشی سے پڑھی وہ نماز

کوئی جزو نہ جاست او میں برا  
 اس ادسی جا بخش ہو او گن  
 پاک ہر شی ہے جان آدا  
 تو بخش جان او سکو ہر مال  
 کہ نہیں ہر پہ شی نو باور کر  
 تو وہ بنا ہر پہ شی یہ سن سخن  
 تو یقیناً بخش ہو اسے دانا  
 آئے مخرج اور ہو شک پل  
 پہلے جس طرح سے ہو آبان  
 کہ بدن اور لباس طابریو  
 سب بین پاک ہو یہ سن سخن  
 ہو بخش گر غار ہر مائل  
 ورنہ لازم قضا ہو یہ لے  
 بچلے تھا علم بعد ازان بھلا  
 ہر یہ باطل تو سن لکھ متارا

کر طہارت نماز پھر پڑھو گے  
پانچ پھلے سے اس کے علم تھا  
کہ نہیں تھا لباس یا کہ برائے  
تھوڑے پر احتیاط یہ خوش  
کر کے ظاہر اعادہ تو کیا ہے  
علم یہ صحت سے خواست کا  
گرچہ کپڑا نہیں پہننے کے تو  
اور نہ باعث بستگی کا ہر  
اور نہ صورت ہر نام کر سے  
اس وقت تک کہ ہوگی کچھ تاخیر  
یا کر زور کہ نو پہن نہ گیا  
پہننے وقت نماز کر ادا  
قراویں ہم نماز کو توڑی  
اور چھ ہو وقت تک امام کا  
اور اسی طرح کر نماز تمام

وقت باقی ہو یا نہ ہو سن لے  
اور بعد از نماز اس پہ کھلا  
نہیں باطل نماز سن یہ سخن  
کہ نجاست حرام گوشت کی ہو  
نول اولیٰ و محمد سے یمن  
بر میان نماز اسے دانا  
پر نہ صورت نماز کے پکڑ کر  
تھوڑے باطل نماز اسے خوش  
گرچہ احوط اعادہ ہو سن لے  
دور کر لے میں ہو گا فاسد کثیر  
اور یہ پہنہ نماز کب ہو روا  
کہ اسے ہر گز نہ ہو ادا  
اور پڑھو گے لباس ظاہر سے  
ہر نہ درست نماز کی رکعت  
نہیں صحت میں اس کی کیسے ہو

ہاں جو کپڑا نجس تو پھینک سکے  
 تو اسے پھینک اور پڑھ تو نماز  
 گر بدن ہو نجس تو کر لے قیام  
 اس وقت میں نماز کو توڑ  
 اور جو ہو وقت تنگ کر لی تمام  
 اگر بدن یا لباس اسے متنازع  
 مثل سابق تو اسکو کر لے قیام  
 اگر ترے پاس مہون کی کپڑی  
 ایک کپڑا نجس ہو ان میں سے  
 جتنے کپڑے ہیں سب میں پڑھو نماز  
 یا کہ اوں سب کو تو طہارت دو  
 اور جو ہو وقت تنگ کر دیا  
 یا طہارت نہ ہو سکے ان کے  
 تو برہنہ نماز کو پڑھ تو  
 ہاں جو سردی وغیرہ سے ہنصر

اور سردی کا خوف ہو نہ  
 گرچہ ہو برہنہ تو اسے متنازع  
 جطرح سے ہو ای ذکر نماز  
 کہ طہارت احادیث کو نہ چھوڑ  
 جو نجاست سے یہ سچھ مدغم  
 ہو نجس نہ اور میان نماز  
 ذرا سیچ نہیں ہو ورنہ  
 اور میں نہ سو اس کے  
 کو نہ ای نہیں علم ہے  
 ایک اک میں جدا جدا مسئلہ  
 چاہیے جس میں تو پھر نماز پڑھو  
 سب میں ممکن نہ نماز ادا  
 اور ساتر نہ کوئی چیز ہے  
 کہ نجس میں نہیں رہا شوغ  
 تو اسے شنبہ میں پڑھ تو نہ

جو بخش شدہ ہر سن لے اوردانا  
 خواہ با اوقات ہر بخش سن لے  
 جسم کافر کا جب لگے بہ تری  
 کھن بہ ہندو کا جیت نہ لگام  
 بہ بخش خطہ یوں بھی کھانا طعم  
 و نسوا و غسل کا ہو جو بان  
 نہیں جائز بخش کے بیج و شکر  
 بہ ہر اعوط جلا تو زیر سما  
 تنجس جو پاک ہو سکے بار  
 ہو یہ واسطہ لو جاک انوشو  
 یعنی پیشانی کی جگہ ہو پاک  
 ہو جو ایکے سوا زمین نہ پاک

کھانا پینا حرام ہو اوسکا  
 یا بخش ہو بخش جس کے ملنے سے  
 شئی ظاہر کو پس نہیں وہ ہونی  
 اگر یقین ہو ہو کھانا اوسکا طعم  
 پاک کوسلے تو ہو مباح طعم  
 چاہیے پاک ہو یہ سن لے سخن  
 پر بخش تلی ہو تو ہے یہ روا  
 چھت کے نیچے جلا نہ اسے دانا  
 اور سکی جائز ہے بیع بے تکرار  
 کو محل سحر و طنا ہر ہو  
 جس میں سجدہ روا ہو اگر اور  
 اگر قعدہ نہ ہو تو کچھ نہیں پاک

### در بیان نجاست مندرجہ نماز

اوس کی تفصیل مجھ سے سچ لے تو  
 ہوئے کپڑے پہ یا بدن پہ لگا

جو نجاست نماز میں مندرجہ  
 خون چوڑ و ن کا پاک نہ ہو گا

میرے دشوار پاک کرنا تھے  
 حرف میں بولیں جبکہ ہے دشوار  
 ایسی صورت میں ہر معاف ہو  
 ہر قسمی وہ ایسی جانہ کرے  
 سر کے پھوٹے جیسے ہاتھ لگا  
 ہاں چور خون کے پاس کامیاب  
 شاق ہوئے نہ ٹھکاوہ ہونا کر  
 دوسرے ہی مار میں معفو  
 خواہ کپڑے پہ یا بدن پر ہو  
 یعنی خون تقاسم حصہ نہ ہو  
 خون نہو خاک و گک کا اودنا  
 اور جو ان میں سے ہو میں خون  
 درہم بغلی کی توحہ سن لے  
 یا انگومٹی کی پوراے سرو  
 ہاتھ کا وہ نگر انگومٹھا ہو

شاق کپڑے بدلنا بھی ہوئے  
 کہ مشقت ہو دھوئے میں سیا  
 پڑھراوسی طرح سے غار کو تو  
 کہ مخالف وہ ہوئے عادت کے  
 گر بخش ہو تو ماتھ کو دھوئے  
 کہ کھٹے ہے معاف سن لے غن  
 تو تو واجب طہارت کے سرور  
 درہم بغلی سے جو کم ہو ہو  
 پر نہ ان جیروں سے ہوا ڈھنچو  
 اور نہ ہوا استحاضہ جان کو  
 نہ ہو کافر کا خون نہ میت کا  
 گر چہ حقور ابھی ہو یہ جان تو  
 وہ گڑا ہو پتلی میں جو بیٹے  
 مع ناخن گرہ سے سرتاسر  
 بھول ہرگز نہ یاد رکھ سکے



ہر یہ مقدار احوط ادا دانا  
 ہو بخش پانی جبکہ اس خولنے  
 نہیں معفو نجاست انکی تجھے  
 دوسرے تجب لہو پھوٹے  
 گر ہر بار یک کپڑا ای محبوب  
 کپڑا موٹا جو ہوئے اذ خوشخو  
 متفرق ہو جا بجا جو لہو  
 ایک سبب کم ہو جبکہ درہم سے  
 گر بخش شی نماز میں ہو پاس  
 جیسے ہو حبیب میں ترسے پیسا  
 ستیج نماز میں ہے معاف  
 احوط اس سے ہر اجتناب یہ جان  
 گر بخش ہو وہ شی اباس میں  
 ٹوپی یا پائتا ہے اسے خوشخو  
 ای مصلی نجاست ان سب کی

اسی مقدار پر عمل کر نا  
 یا پنیہ بخش ہو جان اسے  
 بلکہ لازم ہر انکو پاک کرے  
 تیرے کپڑے میں تو یہ سن تجھے  
 دو نو کہ ایک خون کر محبوب  
 دو نوں کر لے حساب میں دلو  
 فرض کر جمع سبکو اذ خوشخو  
 تب ہر معفو نماز میں سن لے  
 پر نہ ہوئے وہ چیز ضرور لبال  
 یا کوئی اور شی ہوا ہر دانا  
 اور جو عین ہو سبب لطف  
 ہر یہ فتوائے مجتہدہ پھان  
 پر نہ وہ عورتیں ڈانپ کے  
 یا کہ مثل ازار بند وہ ہو  
 تجکو معفو نماز میں ہر ہونی

<p>گر نجاست حرام گوشت کی ہو  اور جو عین نجس ہو جان پر کو  پالنے والی ہو جو پتے کی  غیر اک کپڑے کے نہ ہو کوئی پاک  وہ شب و روز میں کرگی پاک  شیرخوارہ جو ہر کئی بچا  اوس پانی کو ڈال نور و پاک</p>	<p>بے تو لازم ہو اجتناب کر  ہر نماز اوس سے باطل و نجس  ہاں ہوتا ہو پاک اور کوئی  بول سے طفل کے نجس ہو کیا  ایک دفعہ تو اوس کو کرادرا  بول سے اوس کو ہو نجس گئی جا  ہو فشار اوس کا شرع میں بیکار</p>
---	---

### در بیان مطہرات

<p>اب بیان اٹن مطہرات کا  کتنی چیزیں ہیں و ان کو  متنجس ہے جو کے اسے خوش  نجس العین ہو جو اسے ماہر  غیر مابین کے ہو نجس چہ  وہو کے پانی سے تو نجس را  نواہ آب تمیل خواہ کیش</p>	<p>لیتے کر قی میں پاک جو چو شے  آب مطلق سے چھوے اسے وانا  پانی کرتا ہے پاک پس اوس کو  نہیں ہوتا ہے پانی سے طہام  اور نو جا ہے کہ اوس کو پاک  گر وہ قاتل نجس سے کہے ہو  جس سے پانی کرے اسے تطہیر</p>
---	---

پر نجاست کا ہونے پھٹے زل  
 اور جو پیشاب کی نجاست ہو  
 یوں انسان کا یا کہ حیوان کا  
 او سکرو و مرتبہ ضرور تو دھو  
 جسکا ممکن نہ ہو سکا ہو سکا  
 اور جو تو شک ہو یا کہ شطرنجی  
 تاکہ اوس سے غسال ہوئے قبل  
 آخری دھوئے میں چوبانی کر  
 ایک دفعہ نو دھوئے تو او سکرو  
 رخت رنگین ہو جب نجاست سے  
 چیسے رنگین ہو چوبان سے کپڑا  
 بعد از ان دھوئے تو پنجواں اور  
 اگر غسالہ میں ہوا شرخون کا  
 اور نجاست نہ ہوئے گریسی  
 پیسے رنگہ زیر ہند و کپڑا رنگ

بعد ہو کر پنجواں اسے شحال  
 پر نہ بول ریح ہونو شبنو  
 پر وہ چہ ان حرام گوشہ کا  
 بعد ہر دھوئے کے پنجواں او سکرو  
 حسب عادت پنجواں تو او سکرو  
 او سپہ تو پاؤں مار یا لکڑی  
 دھو نو دو بار او سکرو بار بار  
 چاہیے صاف ہو نجاست سے  
 بعد او سکرو پنجواں اسے شحال  
 اور نجاست ہو یعنی سن مجھ سے  
 پھلے اوس خون کو کر تو او سکرو  
 پاکہ ہر غسالہ صاف کرے  
 کر دو بار تو پاک اسے دنا  
 او سکرو شکیل شرع میں ہر کس  
 دھو کے پانی سے تو پنجواں

اور جو غسالہ گریسی  
 اور جو غسالہ گریسی

گو کہ اوسکا غسالہ ہو تغیر  
 قبل تطہیر گریقیں نہ ہو  
 سن طہارت نہ ظرف کی محبو  
 اوسکی کر اسطرح طہارت تو  
 آب خالص سجدازان دو بار  
 بلکہ احوط ہے خاک مٹی بھی دھو  
 خاک چائے جو ظرف کے خوشن  
 اولاً خاک ملے دھو تو اوپر  
 اور مٹی سے دھو سکے نہ اگر  
 تو بخش ظرف نہیں ہو وہ پاک  
 کئے اور خاک مٹی اسے اگر  
 جاری یا کر مین اوسکو غوطہ  
 ہو یہ احوط کہ غوطہ دی سہ بار  
 اور جو آب قلیل سے چاہے  
 دال کر پانی اوس میں چوبل

جان لے اسکی ہو گئی تطہیر  
 آب مطلق مضاف ہو گیا ہو  
 کتا جدم کہ ظرف کو چائے  
 پھلے مل خاک خشک از خوشن  
 دھوئے باسن وہ کنگو کر دار  
 اور اک دفعہ پھینا اوسکو  
 اوسکو لازم ہو ساتھ مرتبہ دھو  
 بعد اوسکے چھ بار پانی سے  
 گر چہ پانی سے دھوئے اور پھر  
 تانہ دھوئے اوسے تو ملکر چائے  
 ہو بخش ظرف اس تو اسے سرو  
 چاہئے پانی سب جگہ پہنچے  
 ہونا ہے پاک وہ یہ کر لے شمار  
 کہ بخش طرف کر تو پاک کرے  
 اوس میں پانی کو سب جگہ پہنچا

اوسکے اجزا جو سارے دھو گئی  
 اس طرح سے تو تین بار اوسے چھو  
 مثل گولے کے ہو جو طرف بڑا  
 یا کہ ہو جو من اسکو نو سچ لے  
 انکی اس طرح کہ طہارت تو  
 پانی جو قوت سب جگہ پہنچے  
 شپے سے یا کٹورے سے بھی اگر  
 تو اوسے صاف کر تو کپڑے سے  
 ایسی صورتیں تین بار اوسے چھو  
 جس کٹورے کو یا کہ کپڑے کو  
 پاک کر کے دوبارہ طرف میں ل  
 اس طرح سے عمل جو تونے کیا  
 ذکر یہ سب جو طرف کا گزرا  
 جس میں موئے نہ نہنقد اور دانا  
 اور جس میں ہونقد اسے دانا

پھینک دے پانی اوکی اندر  
 پاک ہو گا وہ باسن اسے خوشخو  
 یا وہ باسن زمین میں ہو جو گڑا  
 نہیں ممکن کہ تو ہلانے اوسے  
 سب جگہ پانی ڈال اور خوشخو  
 تب کٹورے تو نکال اوسے  
 پانی رہ جائے خم میں اسے سرو  
 تا غسل نہ اوس میں باقی رہے  
 پر کٹورہ وہ پاک ہر دم ہو  
 چلے ڈالا تھا پاک کر اوسکو  
 ورنہ ہو گا نجس وہ اس حال  
 ہو گیا پاک طرف اسے دانا  
 تھا ایک طرف کی طہارت کا  
 ہو گلی طرف یا کہ تاسنے کا  
 ہو عمیق میں اثر نجاست کا

<p> یہ گیارہ گناک بعد ازاں آگیا  کہ بنایا ہو ہندو نے اوسکو  کہ بخش اوسکا تمام اندر  اسکو جانے وہ بخود ہی اور آگ  آگ کر ہو یا کہ ہو جاری  تاما فذ میں پانی داخل ہو  لا کے باہر کھانے خوب آوے  گر وہ باسن میں اسکو توں لے  نہ ہو دعو طونکی وہ شجر خارج  کیون اسکو نوٹے نہ کیا  چاہے پاک اوسکو تھیل ہو کر  بیہاگ ہو چلے کہ اور آگ </p>	<p> ہیے آب بخش آگ آگندہ  یا کہ مٹی کا گور باسن میں  ایا بخش پانی میں آنا ج ہو تر  بہن ہو مکتا و قہیل سے کپ  ہاں یہ صورت ہوں بھارت کی  ڈال پانی میں اور بخش گئے  ایکہ پانی میں سب چوچے  تین بوری اسی طرح سے کردی  اور جو باسن میں ہو جہنم آگ  لا کے باسن پر ایسا ہی کا  ہو توں میں غسالہ کا نہ اندر  خواہ آب کثیر سے کر پاک </p>
---	---

### در بیان مضہروم

<p> ہوہ مٹی کی یا کہ پتھر کی  یا بخش ہو کف فذ میں سے </p>	<p> اور مضہروم میں بھی ہے ساری  آلا جاتی کا جو بخش ہوئے </p>
---	--

جیسا سوکھے زمین پہ چلنے سے یاٹے تو زمین پر اوسکو ایسی صورت میں ہو گئی وہ پاک	سب نجاست ہو دُور سن مجھے کہ زوال نجاست اوسکے ہو پر زمین پاک ہو یہ کرا دراک
--	--

### در بیان مظهر سوم

تیسرے سن لے آفتاب کو تو یہ زمین بخش کو کرتا ہے پاک گھاس کو اور درخت میوہ کو بلکہ اوس چیز کو جو اٹھنے لگے پر ہو عین بخش کا اوس زوال جیکہ بولین کہ دھوپ سے سوکھا ایسی صورت میں سب سیکھیں	یہ مظهر ہے بیان اسے خوش اور دیوار و در کو کہ اور اپنی جا پر لگے ہوں سب بیجو ہوئے اور حصیر کو کس نے دھوپ سے کہ پہاڑ خشک نہ تھا تہ ہوا سے یہ جان اورانا اسکو جانے وہ جو زودا در
--	---

### در بیان مظهر چہارم

چوتھے سن مظهرات سے تو یعنے جو شے بخش ہو سن مجھ سے ماہیت ہو جس کی جب تبدیل	استخالہ ہر جان آفرین اوسکی تبدیل ماہیت ہو گئی پاک شے کی طرف یہ سن عین
---	---

راکہ جو جس طرح سے گزریں کر	یا رھوان ہو تو پاک ہو سرور
یا کہ کٹا نمک ہو جان سے	یا کہ سر کا شرب کا جو
کوید ہوئے جس شخص سے	وہ نہیں پاک جان سے وانا
ہوئے مٹی جس کا جو باسن	نہیں ملے سے پاک سر کا سخن

### مظہر چہم

پانچویں سن مطہرات سے	جانا دو ملت کا ہے لئے خوش
خیرہ انگور کا جو لائے خوش	وہ نہیں ہر پیر کا اوزی خوش
دھوپ ہی پاکہ آگ چہ چہم	جاکے دو ملت اوزی کے نہیں کہ
پاک ہوتا ہے شیرہ اور سامن	بچہ اور دست و طنج اس کو دفر

### مظہر ششم

سین مظہر چہم شفا چہم	کہ جس اپنی جہ سے نقل کرے
جیسا کھل میں آدمی کا ابو	جب گیا پاک ہے وہ کا خوش
جون پئے خون ویا پئے بھر	آدمی کا تو پاک ہو سرور
گر پئے ہو یک آدمی کا ابو	نہیں ہوتا ہے پاک اوزی خوش

### مظہر ہفتم



اور مطہر ہے ساتوین اسلام	کرتا ہے پاک کافرون کو تمام
مرد غطری ہے وہ مرد اگر	تو مین پاک ہوگا کر یا ور
مرد غطری کہتے ہیں اوسکو	یہاں مسلم کا جبکہ کافر ہو
گرچہ باطن میں توبہ ہو ذوق	پر غطا بر مین وہ جس تو نہ ہو

### مطہر ہشتم

اور تہیت آٹھویں عیساں	یہ مطہر ہے اسکو دل سومان
ہو مین کافر کے جس طرح ہے	پر نہ ہوں وہ بلوغ کو بھونچ
چکہ کافر ہو داخل امام	ہو مین طہر ہو چکا اوسکے تمام
اور وہ کافر کے بچے ہوئے خوا	دست سے سلم مین جبکہ ہو مین ام
پاک باقی ہوئے مین وہ	سن لے مجھ سے جو شل اطلب
ششتر کو مین کا پانی سب	کر دیا پاک ذول کھنکے بہ
ہو گیا پاک تب کنواں بھی مٹا	ذول بھی اوسکا اور سب ا

### مطہر نہم

مطہر نوین پس سجد	ہو نہاست جو ذور حیوانیہ
ہو نہاست کا استعمال کر	گرچہ ہوئے بعد اسرور

جیسے گھوڑے کے منہ پر خوراک	کسی صورت سے بعد از ان چیزوں
جب نجاست کا ہوا اثر ناکل	پاک جان اٹھنے کے منہ کو اوپر
مگر طہارت کا احتمال نہیں	ہو بقا پر نجاست کے جو کیفیت
جو کوا حوط ہی اجتناب اوقص ہے	یہ نزدیک کشتن سے اجتناب
ماضی انسان کا ہوا اثر کثرت	بس طرح سے دھن نیو گوشت
جس سے ذوال نجاست انسی ہو	بیتے تا طہری پاک اسے خوشبو

### مطہر دوم

اور مطہر ہے دسویں آدانا	ہونا غایب کسی مسلمان کا
جسم کا اور لباس زعفرانی	ہو قطر آب اور پیوڑا اور اونگی
تیکہ انسان علم ہو رکھتا	اوسس نجاست سن لے لے دونا
اور کرسے کا مچب کوئی ایسا	جس سے ہوئے گمان طہارت کا

### مطہر یازدہم

گیارہویں ہے مطہر سبیل	ہو نجاست جو جانور کھاتا
پچھلے اس سے حلال گوشت تھا	پھر نجاست وہ جنوب کھاتا
میش ہلال جیسے لے دانا	یا فشر یا کہ بیل ہو ایسا

پانچوکر اوکو شے پاک کیلا	لین جلال جب تک دانا
بسبب پرولین زمین نجاست خواہ	ایو حلال اور پاک کرے شمل

تمام شد

# قطعه تاج طبع

من تصنیف صاحب جی مستید محمد علی صاحب ازید باقر قصبه پیر پور کلا

<p>چه خوش ساله منظم طبع شد انیک بیاض است خضای سواد و بدو حور زور است الفاظ بیتها معمور جناب آینه درین مولوی نیاز حسن صفات پاک فیهوتیه مندی محمد اگر همه سببیه صفات هم یک یک اسول دین و طهارت عذایه و خوش گوار بدان که کرد از ان زبان دراز و عظیم بسال طبع چه مدح غوبت از رخسار</p>	<p>که خارج است شایسته ز حد نطق جهان سواد است بهار یاقوت چشم جهان بسان مطلع مهر زین و بیت جهان که هست تاج اسلام ذات او جهان بیان نمود دوران با اولایل و نهضت مرد نظم از ان بعد آن و حد زمان مسائل همه را کرد زبیب شرح و بیان همه بر دست این سرافراز نشود آسان بدان با لریست در بخت الایمان</p>
--	---

## ایضا

<p>جناب مولوی با حند نیاز حسن بعلم فقه منزه چه خوش کتابی نظم فضاحت است بهر شعر او چنان مربوط بسال طبع چنان زیب نگار زبیر کرد</p>	<p>که هست جامع هر علم و صاحب تصنیف که میکند همه فن حاج هر وضع و شریعت که دسل یافته در بیت میشود بهر بیت خوشا کلام طبع و زبانی پادشاه</p>
--	--

ایضا بر زبان اردو

<p>کہ میں جسکے علاج مردان حق گو ہوئی طبع کیا تلمسم طبع و دیگر</p>	<p>چہا افضل حق سے وہ فیض رسال یہ لکھ اوسکے چھینے کی تاریخ زائر</p>
<p>من تصیف جناب طبعی علی بن شمس الورشاگر و جناب میر عشق صاحب سلم</p>	
<p>دستور ہر جوان شریعت کے واسطے حک دکن میں جو دعوت کے واسطے موجود بخت میں حمایت کے واسطے یارب یہ سنلے شاہ رسالت کے واسطے لازم یہی ہر اہل عقیدت کے واسطے لکھ دو یہ کشین میں ہدایت کے واسطے</p>	<p>کیا خوب طبع فقہ میں یہ مثنوی ہوئی بالی جواسکے میں وہ سلامت میں ام حادثہ سے خوف کہہ نہیں مدح کو ترسے فرزند اوسکے سانسے اوسکے ہون مجتہد انور جو سال طبع کا نگو ہوا ہے شوق اسم فکرم اور حق کے سر اعتقاد سے</p>
<p>۱۳۰۳</p>	<p>۱۳۰۳</p>
<p>ہو اتنا رخ پہ مائل انور پو سب میں منظوم مسائل انور کا</p>	<p>مثنوی مستند میں صبح ہوئی یہ میرا شعر بان کہہ تاریخ</p>
<p>۱۳۰۳</p>	<p>۱۳۰۳</p>
<p>کہ نہرت ہو دنیا میں اور دین میں وہ چہا پے گئے تیرے میں میں</p>	<p>کہ صد ہی د مثنوی بادہ کا مسائل جو قبلہ میں انور کے</p>
<p>۱۳۰۳</p>	<p>۱۳۰۳</p>

صحت نامہ حدیقہ الیہان

نمبر	لفظ	صیغ	نمبر	لفظ	صیغ
۲	حب	حب	۴۴	دورا	دوراء
۳	زندگی	زندگی	۴۵	کر	گر
۴	ظہور	ظہور	۴۶	ہون	ہو
۵	کک	کک	۴۷	صبح واسے	صبح ملت
۶	جو کہ	جو کہ	۴۸	نمازیہ جان	نمازیہ جان
۷	ذہنی	ذہنی	۴۹	مضطرہ	مضطکا
۸	سرم	سرم	۵۰	مضطربہ	مضطربا
۹	ہو	ہون	۵۱	آب	آبا
۱۰	صورت	صورتین	۵۲	استیاضہ	ہر استیاضہ
۱۱	یا کہ تو کہتا ہے کہ	جو کہ کو کہتا ہے	۵۳	ازہم کو روئی	ازہم کو روئی
۱۲	یلے	یلے	۵۴	سباروئی	سباروئی
۱۳	ناقض	ناقض	۵۵	دوروئی	دوروئی
۱۴	ابتدا کہینہ نو و ب	کہینہ نو و ب	۵۶	دخیر	دخیر
۱۵	نیز ہر شخص کو لازم ہے	نیز ہر شخص کو لازم ہے	۵۷	سنبہ	سنبہ
۱۶	کر نیم تحریر لازم ہے	کر نیم تحریر لازم ہے	۵۸	چٹ	چٹ

مکمل	فطر	فطر	مسح	مسح	فطر	مسح
۶۶	۱۴	۶۱	۱۲	کرسمہ	کرسمہ	کرسمہ
۶۷	۱۵	۶۹	۱۳	مین	مین	مین
۶۸	۱۶	۷۰	۱۴	بہشتی نوادہ	بہشتی نوادہ	بہشتی نوادہ
۶۹	۱۷	۷۱	۱۵	صورت	صورت	صورت
۷۰	۱۸	۷۲	۱۶	بہشتی نوادہ	بہشتی نوادہ	بہشتی نوادہ
۷۱	۱۹	۷۳	۱۷	نہار	نہار	نہار
۷۲	۲۰	۷۴	۱۸	بہین	بہین	بہین
۷۳	۲۱	۷۵	۱۹	عین	عین	عین
۷۴	۲۲	۷۶	۲۰	کے	کے	کے
۷۵	۲۳	۷۷	۲۱	بہار	بہار	بہار
۷۶	۲۴	۷۸	۲۲	طوت	طوت	طوت
۷۷	۲۵	۷۹	۲۳	دانی	دانی	دانی
۷۸	۲۶	۸۰	۲۴	طوت	طوت	طوت
۷۹	۲۷	۸۱	۲۵	بہار	بہار	بہار
۸۰	۲۸	۸۲	۲۶	بہار	بہار	بہار







تصنیف حاج مرزا جعفر علی فصیح طاب ثراہ در نیولا مطبع ہند امین جمکر تیار  
ہے قیمت بتخفیف ۶ رو قرار دی گئی۔

## ترجمہ جلاء العیون رد و رد و طلبہ تمام و کمال

جلد اول از احوال خاتم الانبیاء و احوال حضرت امام حسن مجتبیٰ ۲  
جلد دوم از احوال حضرت سید الشہداء علیہ السلام و مصائب و حال خیر  
اسب اللہ علیہ السلام

مجموعہ مرثیہ ناسے

جناب میر غورشید علی صاحب نفیس ۲۴ جزو کلاں

نجوم السماء تذکرہ علماء

مین زبان فارسی

اس کتاب میں علمائے متاخرین نے بیابانِ مہیا کا حال مندرجہ قریب رقم ہے  
راف

مرزا احمد علی مالک مطبع جعفری واقع لکھنؤ تھامس جدید









